WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
12 جولائی 2025
SATURDAY
12 JULY -2025

صفحہ 08 جوروٹ نے کھونٹا گاڑ دیا، بھارتی گیند بازوں کو ترسایا

صفحہ 08 جوکووچ ریکارڈ ۱۴ ویں بار سیمی فائنل میں پہنچے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 163 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا مشن بحالی سیاحت، ٹور آپریٹرز کیساتھ خصوصی بات چیت

خطے کی ترقی میں شراکت داری کی دعوت

جموں وکشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام بنانے میں حکومت کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ

سری نگر،۱۱، جولائی،جے کے این ایس،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کشمیر میں سیاحت کی بحالی کے مشن کو جاری رکھتے ہوئے ملک بھر کے ٹور آپریٹرز کیساتھ خصوصی بات چیت کی، جس میں جموں وکشمیر کے سیاحت کے منفرد تجربات کو اجاگر کیا۔انہوں نے ٹور آپریٹرز خطے کے فروغ میں تعاون کی دعوت دی اور حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر سے باہر سیاحت کی صنعت سے وابستہ لوگوں تک پہنچنے کی کوشش میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو ملک بھر کے ٹور آپریٹرز کیساتھ خصوصی بات چیت کی اور جموں وکشمیر کے سیاحت کے انوکھے تجربات پر روشنی ڈالی۔

اس موقع پر انہوں نے انہیں علاقے کے فروغ میں تعاون کی دعوت دی اور مقامی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ وزیر اعلیٰ آفس کے آفیشل ایکس ہینڈل پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سیاحتی سرگرمیوں کو بحال کرانے کیلئے اہم ٹور آپریٹرز کیساتھ ملاقات کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے/102

جاوید احمد رانا کی مادرِ مہربان بیگم اکبر جہاں کو خراجِ عقیدت

سری نگر،انفور،وزیر برائے محکمہ جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے مادر مہربان بیگم اکبر جہاں عبداللہ کو اُن کی 25 ویں برسی کے موقعہ پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔اُنہوں نے بیگم اکبر جہاں کو استقامت کی علامت اور سماجی انصاف کی علمبردار قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے تمام طبقات کی فلاح و بہبود اور بااختیاری کے لئے انتھک محنت کرتی رہیں۔ وزیر موصوف نے گوجر بکر وال کمیونٹی کی ترقی اور بہبود کے لئے بیگم اکبر جہاں کی گرانقدر خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ان کی تعلیم/101

عوام نے سال 2014 سے جموں وکشمیر کو برباد کرنے والوں کو مسترد کر دیا

نیشنل کانفرنس لوگوں کے حقوق کیلئے کام کر رہے ہیں، چاہے وہ زمین، نوکری ہو یا ریاستی حیثیت: سکینہ ایتو

سرینگر،11 جولائی، سی این آئی،عوام نے سال 2014 سے جموں وکشمیر کو برباد کرنے والوں کو مسترد کر دیا ہے کی بات کرتے ہوئے کابینہ وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ نیشنل کانفرنس لوگوں کے حقوق کیلئے کام کر رہے ہیں، چاہے وہ زمین، نوکری، ریاستی حیثیت، یا خصوصی حیثیت کے بارے میں ہو۔ یہ ہمارا فرض ہے۔سی این آئی کے مطابق وزیر کابینہ سکینہ ایتو نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ اب بھی 2014 میں شروع ہونے والی بی جے پی پی ڈی پی مخلوط حکومت کے دوران لیے گئے فیصلوں کے نتائج بھگت رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ اکثر شیخ محمد عبداللہ کا نام اس وقت استعمال/103

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

6400 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ

سالانہ یاترا کے آغاز کے بعد سے 1.30 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے گھپا پر حاضری دی

سرینگر،11 جولائی، سی این آئی،سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے جس دوران 6400 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔سی این آئی کے مطابق سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور 6400 سے زائد یاتری جموں سے کشمیر وارد ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ 3 جولائی کو ضلع اننت ناگ کے پہلگام اور گاندربل ضلع کے

بالتل کے جڑواں راستوں کے ذریعے 38 روزہ سالانہ یاترا کے آغاز کے بعد سے 1.30 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے گھپا پر حاضری دی ہے۔ حکام نے کہا کہ سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں کی مدد سے 6,482 یاتریوں کی 10 ویں کھیپ جن میں 4,838 مرد، 1,387 خواتین، 16 بچے اور 241 بھکشو شامل/106

ڈاکٹر اروند کاروانی نے پی ایم پیکیج ملازمین کیلئے زیر تعمیر ٹرانزٹ رہائش گاہوں کا معائینہ کیا

سری نگر،انفور،کمشنر ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن (مائیگرنٹس) جموں وکشمیر ڈاکٹر اروند کاروانی نے شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر میں پی ایم پیکیج ملازمین کے لئے زیر تعمیر ٹرانزٹ رہائش گاہوں کے متعدد مقامات کا معائینہ کیا۔ڈاکٹر اروند کاروانی نے معائنے کے دوران سائٹ انجینئروں سے بات کرتے ہوئے منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔ اُنہوں نے بالخصوص باؤنڈری وال، اندرونی سڑکوں اور دیگر بنیادی/105

چیف سیکریٹری نے جموں وکشمیر میں نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت جاری

منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر،انفور،چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر یوٹی میں نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) تحت جاری منصوبوں اور حاصل شدہ اہداف کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سیکریٹری صحت وطبی تعلیم ، مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، جموں، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکریٹری نے تمام صحت اداروں میں ادویات کی بلا تعطل دستیابی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ ہر ضلع سے ضروری ادویات کی صورتحال پر ہفتہ وار رپورٹ پیش کی جائے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلع مجسٹریٹ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز اور پلاننگ سیکشن کو اس ڈیٹا تک بروقت رسائی حاصل ہو تاکہ کمی کی صورت میں فوری مداخلت کی جا سکے۔اُنہوں نے بائیومیڈیکل ایکوپمنٹ مینجمنٹ اینڈ مینٹی نینس پروگرام (بی ای ایم ایم پی) کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ اگست تک تمام آلات کی پروفائلنگ مکمل کی جائے تاکہ مریضوں کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔ چیف سیکریٹری نے جموں وکشمیر یوٹی کے بڑے ہسپتالوں میں ڈی این بی (ڈپلومیٹ آف نیشنل بورڈ) کی خالی نشستوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان نشستوں کو پُر کرنے کے لئے اقدامات کیے جائیں اور جہاں بیرونی اُمیدوار دستیاب نہ ہوں، وہاں ان سروس میڈیکل/104

پرنسپل سیکریٹری اے پی ڈی نے کیپکس

جامع زرعی ترقیاتی پروگرام

جموں،انفور،پرنسپل سیکریٹری محکمہ زرعی پیداوار (اے پی ڈی) شیلندر کمار نے جموں میں محکمہ زراعت کے کانفرنس ہال میں ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کا مقصد مالی برس 2025-26 ، کے دوران کیپٹل اخراجات (کیپکس)، جامع زرعی ترقیاتی پروگرام/107

مشہور زمانہ جھیل ڈل اور مغل باغات کی رونقیں بحال

روزانہ سیاحوں کی جوق در جوق آمد

شعبہ سیاحت سے وابستہ طبقوں میں خوشی، بحالی کا یقین

سری نگر،۱۱، جولائی،جے کے این ایس،سیاحتی سرگرمیوں کی بحالی نے کشمیر کے مغل باغات میں نئی زندگی کو جنم دیا جبکہ پہلگام حملے کے بعد 2 ماہ سے زیادہ کی خاموشی کے بعد، سیاح نشاط، شالیمار، ڈل جھیل پر واپس نظر آ رہے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے کے 79 دنوں سے زیادہ گزرنے کے بعد، کشمیر کے مشہور مغل باغات میں سیاحت کے احیاء کے آثار نمایاں ہیں، جہاں ایک بار پھر زائرین نشاط، شالیمار، ہارون، اور چشمے شاہی اور سری نگر شہر کے دیگر مشہور سبز مقامات پر آ رہے ہیں۔ فلوریکلچر ڈیپارٹمنٹ کے حکام اور مغل باغات کا انتظام کرنے والوں نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایک مضبوط بحالی کا عمل جاری ہے، خاص طور پر ہفتے کے آخر میں قابل ذکر ہے۔ واضح بحالی ہوئی ہے۔سیاحوں نے بڑی تعداد میں واپس آنا شروع کر دیا ہے، اور ہمارے باغات واقعات سے پہلے کے دنوں کی طرح ہیروں کی آمد کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔فلوریکلچر ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا۔انہوں نے/108

حالیہ بارشوں کے بعد کشمیر کے موسم میں خوشگوار تبدیلی جز وقتی ثابت

12 اور 13 جولائی کو پھر گرم اور مرطوب موسم

14 سے 16 جولائی کے دوران ہلکی تا موسلادار بارشوں کا امکان

سری نگر،۱۱، جولائی،جے کے این ایس،حالیہ بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی شدت میں کمی اور موسم خوشگوار ہونے کے بعد موسمیاتی ماہرین نے کشمیر وادی میں ہفتہ اور اتوار کو پھر گرم اور مرطوب موسم کی پیش گوئی کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ اس دوران کہیں کہیں ہلکی بارش کا بھی امکان ہے۔اس دوران جمعہ کے روز سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں دن کا درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس رہا،تاہم سری نگر میں پھر رطوبت اور تپش محسوس کی گئی۔جے کے این ایس کے مطابق حالیہ بارشوں کے نتیجے میں موسم آئی خوشگوار تبدیلی کے بعد جمعہ کے روز دن کے وقت پھر شدید گرمی اور رطوبت محسوس کی گئی۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو جاری اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 12 اور 13 جولائی کو کشمیر وادی میں پھر گرم اور مرطوب موسم رہنے کا امکان ہے جبکہ اس/109

جموں وکشمیر میں اے سی بی کی کارروائیاں بڑے پیمانے پر جاری

بارہمولہ میں لائن مین رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا

سرینگر،11 جولائی، کے این ایس،جموں وکشمیر میں انٹی کرپشن بیورو نے اپنی کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ میں ایک لائن مین کو رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے بتایا انہیں ایک تحریری شکایت موصول ہوئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے/110

7 سال پرانا قتل کیس، اننت ناگ کورٹ کا غیر معمولی فیصلہ

دلائل وبیانات مکمل ہونے پر 3 ملزمان مجرم قرار

16 جولائی کو سزا سنائی جائے گی: ایڈیشنل سیشن جج اننت ناگ

سری نگر،۱۱، جولائی،جے کے این ایس،7 سالوں سے زیر سماعت ایک قتل کیس میں اہم پیش رفت کے تحت ایڈیشنل سیشن کورٹ، اننت ناگ نے 3 ملزمان کو 2017 میں ایک نوجوان کے وحشیانہ قتل میں مجرم قرار دیا جس کی لاش مٹن علاقے میں مشتبہ حالات میں ملی تھی۔ عدالت نے فیصلہ محفوظ کرتے ہوئے مجرموں کیخلاف 16 جولائی کو سزا سنانے کا اعلان کیا۔جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل سیشن کورٹ، اننت ناگ کی عدالت نے جاوید احمد پوسوال، محمد اشرف کالوخیل اور محمد عمران پوسوال عرف ماٹو کو حیدر پورہ بڈگام کے رہائشی مشتاق احمد گنائی کے وحشیانہ قتل کے سلسلے میں مجرم قرار دیتے ہوئے فیصلہ محفوظ کیا۔مقتول کی لاش 7 سال قبل ہٹ مرہ جنگلات سے برآمد ہوئی تھی۔خبر رساں ایجنسی کے پاس دستیاب تفصیلات کے مطابق، تھانہ پولیس مٹن اننت ناگ میں درج کیس زیر سیکشن 302 اور 109 آر پی سی کے تحت ایف آئی آر نمبر 63/2027 میں فیصلہ جج مسرت روحی نے/111

کرپٹو کرنسی کے ذریعے سرحد پار فنڈنگ سے متعلق پیچیدہ سازش کا پردہ فاش کرنے کی کوشش

جموں ڈوڈہ اور ہندواڑہ میں SIA کی تلاشی کارروائیاں

دہشت گردی اور اس کے سپورٹ سسٹم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے پرعزم: ریاستی تحقیقاتی ایجنسی

سری نگر،۱۱، جولائی،جے کے این ایس،ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) کشمیر نے جمعہ کو جموں، ڈوڈہ اور ہندواڑہ میں 3 مقامات پر بیک وقت تلاشی کی کارروائیاں کیں جو مبینہ طور پر دہشت گردی سے منسلک کرپٹو کرنسی فنڈنگ نیٹ ورک کی جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر کی گئیں۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو یہاں جاری ایک بیان میں ریاستی تحقیقاتی ایجنسی نے کہا ہے کہ ایس آئی

اے کشمیر نے جموں، ڈوڈا اور ہندواڑہ میں تین مشتبہ مقامات پر بیک وقت تلاشی کی کارروائیاں کیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان محتاط طریقے سے انجام دی گئی تلاشیوں کا مقصد کرپٹو کرنسی کے ذریعے سرحد پار فنڈنگ سے متعلق ایک پیچیدہ سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے اہم شواہد کو حاصل کرنا تھا، جو کہ دہشت گردی کو ہوا دینے اور جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے میں امن کو غیر مستحکم کرنے/112

نئی نسل منشیات کے حصار میں۔۔

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

نئی نسل کسی بھی ملک کی معاشی، تعلیمی، اقتصادی اور سماجی فلاح و بہبود وترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ کہتے ہیں کہ جوانی وہ عرصہ حیات ہے؛ جس میں انسان کے قویٰ مضبوط، ہمتیں جوان اور حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ایک باہمت جوان پہاڑوں سے ٹکرانے،طوفانوں کا رخ موڑنے اور آندھیوں سے مقابلہ کرنے کا عزم رکھتا ہے؛اسی لیے شاعر اسلام علامہ اقبال سمیت متعدد شعرانے نئی نسل کو اپنی توقعات کا محور بنایا ہے اور براہ راست ان سے خطاب کرتے ہوئے ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا ہے۔ایک موقع پر اقبال مرحوم اپنے رب سے یوں دعا کرتے ہیں

جوانوں کو مری آہ سحر دے
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے
خدایا آرزو میری یہی ہے
مرا نور بصیرت عام کر دے

ہم اگر ماضی پر نظر دوڑائیں تو اندازہ ہوگا کہ ایک زمانہ تھا جب اسکولوں، کالجوں میں کھیل کے میدان ہوتے تھے، جہاں کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے جاتے تھے،اس میں ہر طبقے کے بچے شامل ہوتے تھے، ان کھیلوں کے ذریعے صبر و برداشت، دوڑ دھوپ اور مقابلہ کرنے کے جذبات پیدا ہوتے تھے؛مگر افسوس کہ آج ہمارے نو جوان جہد وعمل سے کوسوں دور انٹرنیٹ اور منشیات کے خوف ناک حصار میں جکڑے ہوئے ہیں،انہیں اپنے تاب ناک مستقبل کی کوئی فکر نہیں،وہ اپنی متاع حیات سے بے پرواہ ہوکر تیز گامی کے ساتھ نشہ جیسے زہر ہلاہل کو قند سمجھ رہے ہیں اور ہلاکت و بربادی کے گھاٹ اتر رہے ہیں۔اب تو سگریٹ وشراب نوشی کی وجہ مجبوری یا ڈپریشن نہیں ہے؛بل کہ ہم عصروں اور دوستوں کو دیکھ کر دل میں انگڑائی لینے والا جذبہ شوق ہے، جو نوجوانوں کو تباہ و برباد،ان کے زندگی کو تاریک و اندھیر اور ان کی جوانی کو بہ تدریج کھوکھلا کرتا جا رہا ہے۔

دوسروں کی دیکھا دیکھی ایک دو بار نشہ استعمال کرنے والا فرد کچھ عرصے بعد یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اسے نشہ ہر حال میں استعمال کرنا ہے پھر وہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اس کی تلاش،خرید اور استعمال میں صرف کر دیتا ہے اور چاہ کر بھی اس عمل کو روک نہیں سکتا چاہے اس کی زندگی کے اہم معاملات (خاندان، اسکول، کام) بھی اس کی وجہ سے متاثر ہو رہے ہوں۔الا ماشاء □ اللہ

اسباب ووجوہات:

بوڑھوں اور عمر رسیدہ افراد میں منشیات استعمال کرنے کی وجہ جو ہو سو ہو؛مگر اکثر بچے اور نوجوان، والدین کی غفلت اور ان کے سرد رویے کی وجہ سے نشے کی لت کا شکار ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ تو غلط صحبت کا اثر انہیں لے ڈوبتا ہے۔کبھی کبھی مسائل سے چشم پوشی اور حقیقت سے فرار حاصل کرنے کے لیے بھی نشہ کا سہارا لیا جاتا ہے۔یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ نوجوان نسل فیشن کے طور پر سگریٹ نوشی یا دیگر نشہ آور اشیاء □ کا استعمال شروع کرتی ہے۔

ہمارے معاشرہ میں منشیات اور دیگر فواحش کے فروغ کی بنیادی وجہ مغرب کی اندھی نقالی اور غلامی کے مزاج ہے، اسلام کا مکمل علم نہ ہونے، اپنی دینی تعلیمات پر بصیرت واعتماد نہ ہونے اور روح کے بجائے مادے کو ترجیح دینے کے مزاج کی وجہ سے امت کی اکثریت مغرب کی مادر پدر آزاد تہذیب اور منکرات سے لبریز کلچر کی اندھا دھند نقالی اور غلامی کر رہی ہے۔اسی مغرب پرستی نے ہمارے سماج میں دیگر لعنتوں کے ساتھ منشیات کی لعنت کو بھی پروان چڑھایا ہے،اور یہ خمار اس وقت تک نہیں اترے گا جب تک نقالی اور غلامی کا مزاج ختم نہ ہو جائے۔

شراب اور دیگر نشہ آور چیزوں کی بہتات کا ایک سبب ٹی وی پر دکھائے جانے والے مخرب اخلاق پروگرام اور فواحش ومنکرات پر مبنی فلمیں ہیں۔چوں کہ شراب نوشی اور کسی نہ کسی شکل میں نشہ خوری کے مناظر تمام فلموں میں پائے جاتے ہیں،یہی چیز نوجوانوں میں منشیات کی لت پیدا کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

منشیات کا استعمال شریعت مطہرہ کی نظر میں:

انسانی زندگی اللہ تعالی کا عطیہ اور اس کی گراں قدر نعمت ہے جس کی قیمت ہر فرد بشر پر عیاں ہے اور اس کی حفاظت ہر ہوش مند آدمی پر واجب ہے، اگر وہ اس کی ناقدری کرتے ہوئے اسے ضائع کرتا ہے یا اس کی حفاظت سے روگردانی کرتا ہے تو یہ اس نعمت کے ساتھ ناانصافی اور اللہ تعالی سے بغاوت کے مرادف ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے اس کی حفاظت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ اس کے زیاں پر وعید شدید سنائی ہے۔جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے اور جو شخص یہ (نافرمانیاں) سرکشی اور ظلم سے کرے گا تو عنقریب ہم اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔(النساء □)ایک اور مقام پر فرمان الٰہی ہے:اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔(البقر ?)اسی طرح منشیات کی قباحت پر یہ آیت نص صریح کی حیثیت رکھتی ہے: اے ایمان والوں بلاشبہ شراب اور جوا،بت اور پانسے گندے اور شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاجاؤ۔(مائد ?)

قرآنی آیات کے بعد منشیات کی حرمت کے سلسلہ میں ایک نظر نبوی تعلیمات پر بھی ڈالتے چلیں!حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ? نے فرمایا:ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر قسم کی خمر حرام ہے۔(مسلم شریف)اسی طرح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعا روایت ہے کہ:ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس مشروب کی کثیر مقدار نشہ پیدا کرے اس کا ایک گھونٹ پینا بھی حرام ہے۔(ترمذی شریف)اس سلسلہ میں رسول اللہ ? نے ایک واقعہ بھی بیان فرمایا کہ ایک خوبصورت عورت نے اپنے پاس شراب رکھی اور ایک بچہ کو رکھا اور ایک شخص کو مجبور کیا کہ وہ تین میں سے کم از کم ایک برائی ضرور کرے، یا تو وہ اس عورت کے ساتھ بدکاری کرے، یا اس بچہ کو قتل کردے، یا شراب پیے، اس شخص نے سوچا کہ شراب پینا ان تینوں میں کمتر ہے؛ چنانچہ اس نے شراب پی لی؛لیکن اس شراب نے بالآخر یہ دونوں گناہ بھی اس سے کرالیے۔(نسائی)

ابن باز رحمہ اللہ لکھتے ہیں:سگریٹ نوشی حرام ہے کیوں کہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے اور اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ان پر حلال ومباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے اور تمباکو اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں میں سے ہے، اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں۔اس لیے تمباکو نہ پینا جائز ہے نہ اس کی بیع وشراء □ اور تجارت جائز ہے، جیسا کہ شراب کی صورت ہے۔لہذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے اور اس کی تجارت کرتا ہے اسے جلد ہی اللہ تعالی کے حضور رجوع اور توبہ کرنا، گذشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہیے، اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:اے ایمان والو!سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو؛تاکہ تم فلاح پاؤ!۔

اس کے علاوہ سگریٹ نوشی اور دیگر نشہ آور اشیاء □ کی خرید وفروخت میں استعمال شدہ دولت بھی اسراف وتبذیر کے زمرے میں آتی ہے؛چناں چہ اللہ پاک فرماتے ہیں:بلاشبہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔اور شیطان اپنے رب کا نافرمان ہے۔(بنی اسرائیل)اسی طرح حضرت ابن مسعود ? سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:قیامت کے دن انسان کے قدم نہ ہٹیں گے حتی کہ اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال کیا جاوے گا؛اس کی عمر کے بارے میں کہ کس چیز میں خرچ کی اور اس کی جوانی کے متعلق کہ کاہے میں گزاری اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس پر عمل کیا کیا جو جانا۔(ترمذی)

مختصر یہ کہ نشہ آور اشیاء □ کا استعمال جسمانی اعتبار سے بھی مضر ہے، مالی ومعاشی حیثیت سے بھی تباہی کن ہے،اور سماجی واخلاقی نقطہ نظر سے بھی سم قاتل ہے۔

منشیات کے طبی نقصانات:

نیوزی لینڈ میں ہونے والی ایک تحقیق کے دوران سر درد اور سگریٹ نوشی کے عمل کے درمیان گہرا تعلق دیکھا گیا ہے، ماہرین نے اپنی تحقیق میں (980) مردوں اور عورتوں کو شامل کیا جنہوں نے بتایا کہ انہیں (11) سے (13) سال کی عمر میں سر درد شروع ہوا اور وہ اسی عمر سے سگریٹ نوشی بھی کر رہے ہیں۔گزشتہ 15 سال سے سگریٹ نوشی کرنے والے ایک گروپ میں شامل افراد نے کہا کہ انہیں علم ہے کہ جب وہ زیادہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو سر درد بڑھ جاتا ہے۔مذکورہ تحقیق سے یہ بات بالکل عیاں ہوگئی کہ یہ اشیاء انسان کے لئے سم قاتل ہیں،اگر کوئی شخص ان کے نقصانات کو جانتے ہوئے ان کا استعمال کرتا ہے تو یہ خودکشی کے زمرے میں آتا ہے،اور خودکشی کی جو سزا شریعت میں متعین کی گئی ہے وہ ہر مسلمان کے لیے ظاہر و باہر ہے۔

اس مناسبت سے منشیات کے کچھ طبی نقصانات بھی ذیل میں مذکور ہیں:

1:ان کے استعمال سے دانت خراب ہو جاتے ہیں اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔
2:ماہرین کے نزدیک تمباکو وغیرہ میں بے حد زہریلے اجزاء □ نکوٹین، فیرفورال، پاسٹریڈن وغیرہ ہوتے ہیں۔یہ زہریلے اجزا انسانی جسم پر بری طرح اثر انداز ہوتے ہیں اور فاسد مادے پیدا کرتے ہیں ان کے استعمال سے خون کا رنگ متاثر ہوتا ہے،خون زردی مائل اور پتلا ہو جاتا ہے۔
3:اس سے عضلات کمزور اور ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔
4:منشیات کے زیادہ استعمال سے جسم کے افعال میں بے ترتیبی پیدا ہوتی ہے،معمولی محنت سے انسان کی سانس پھولنے لگتی ہے اس سے دل کا دس فیصدی کام بڑھ جاتا ہے اور انسان کی عمر دس فی صد کم ہو جاتی ہے۔
5:ان سے پھیپھڑوں کے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں انسان کے سونگھنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔
6:ان کے استعمال سے معدہ آنتوں کی اندرونی سطح پر ایک قسم کا چپک دار مادہ جمع ہو جاتا ہے جو ان کی ساخت کو متاثر کرتا ہے اس سے معدہ خراب اور بھوک کم لگتی ہے۔
7:تمباکو سگریٹ نسوار وغیرہ مسلسل لگاتار استعمال کرنے سے یہ سرطان کا باعث بنتے ہیں؛بل کہ کینسر کی سترہ اقسام ہیں جن کی وجہ تمباکو کا استعمال ہے۔ان میں منہ، جلد، گلے، سینے، پھیپھڑے، معدے، مثانہ وغیرہ کا کینسر شامل ہے۔
8:ان کے استعمال سے بصارت وبینائی کم ہو جاتی ہے۔
9:ان کے استعمال سے انسان کے اندر چڑچڑاپن، غصہ، سستی،ضد، ڈر،خوف،بدمزاجی پیدا ہو جاتی ہے۔
10:ان کا استعمال رعشہ،نزلہ،زکام کا بہت بڑا سبب ہے۔

خلاصہ کلام:

دراصل افراد معاشرے کا سرمایہ ہے،فرد کا زیاں خاندان اور سماج کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔آج بحیثیت انسان اور مسلمان ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم معصوم بچوں اور نوجوان نسل کو نشے کی لعنت سے بچائیں۔

چڑھنے لگا نشہ پھر حسب نسب کا!

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔جاوید اختر

قرآن مقدس ڈنکے کی چوٹ پر اعلان کر رہا ہے کہ اے لوگوں ہم نے تمہیں ایک مرد ایک عورت سے پیدا کیا، تم سب آدم و حوا کی اولاد ہو،، تمہیں شعبے اور قبیلے میں بانٹا تا کہ ایک دوسرے کو پہچان سکو،، تم میں سے مقام ومرتبہ اسی کا بلند ہے جس کے اندر تقوی ہے یعنی جو متقی و پرہیزگار ہے،، اب ظاہر سی بات ہے کہ صرف موڑنے والا متقی نہیں،صرف گٹھی دینے والا متقی نہیں،صرف موم جامہ کرنے والا متقی نہیں، رنگ برنگ کا جھالر جھولر کپڑا پہننے والا متقی نہیں، دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں درجنوں انگوٹھیاں پہننے والا متقی نہیں، مزاروں کے ارد گرد بیٹھ کر لگے دم مٹے غم کا نعرہ لگانے والا متقی نہیں، مجاور کے روپ میں عوام کی جیبوں کو لوٹنے والا متقی نہیں، خانقاہوں میں ڈیرہ ڈال کر زائرین کے خون پسینے کی کمائی پر ڈاکہ ڈالنے والا متقی نہیں اور اسٹیجوں پر چیخ چیخ کر اپنے آپ کو سامعین سے سید تسلیم کرانے والا اور سید برادری کا ہو کر گھمنڈ کرنے والا بھی متقی نہیں،، متقی دیکھنا ہو تو حبشہ کے رہنے والے حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھو، رنگ کے اعتبار سے کالے لیکن کردار و عمل کے اعتبار سے اتنے روشن کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال جب میں نے معراج کا سفر کیا تو تمہارے کھڑاؤں کی آواز آرہی تھی اور خود میں نے وہ آواز سنی،، لیکن حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ نے کبھی نہیں کہا کہ میں جنتی ہوں، میرا مقام ومرتبہ اللہ کے رسول نے بیان کیا کہ گویا تم لوگ کبھی میرے برابر نہیں ہو سکتے،، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں سرکار دو عالم نے فرمایا کہ ابوبکر نے اسلام پر احسان کیا ہے اور ان کا مقام ومرتبہ افضل الخلق بعد الرسل بتایا لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کبھی نہیں کہا کہ جنت میری ہے اور تم میں سے کوئی میرے برابر نہیں ہو سکتا،، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے بارے میں سرکار دو عالم نے فرمایا کہ اے عمر میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو تم ہوتے لیکن اللہ اللہ نے میرے اوپر نبوت ختم کر دی اور یہ بھی ذہن نشین رہے کہ فاروق اعظم نبی کے مرید بھی ہیں اور مراد بھی ہیں مگر اس کے باوجود کبھی حضرت عمر نے یہ نہیں کہا کہ تم کہاں اور میں کہاں ہر گز تم میرے برابر نہیں ہو سکتے،، حضرت عثمان غنی جنہوں نے اللہ کی راہ میں اتنا خرچ کیا کہ اللہ کے نبی نے فرمایا کہ اے عثمان تم نے اللہ کی راہ میں اتنا خرچ کیا کہ اب تم نیکی کا کوئی کام نہیں بھی کرو گے تو بھی کوئی فرق پڑنے والا نہیں ہے مگر اس کے باوجود بھی عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ کہ میں بخشا بخشایا ہوں جنت مجھے ہر حال میں مل کر رہے گی کیونکہ میرے عقد میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی دو دو شہزادیاں آئیں،، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے رسول پاک نے فرمایا کہ اے علی تم میرے لئے حضرت موسیٰ وہارون علیہم السلام کی طرح ہو فرق اتنا ہے کہ وہ دونوں بھائی بھی تھے اور نبی بھی تھے لیکن میں اللہ کا آخری نبی ہوں،، حضرت علی کو باب العلم کہا مگر پھر بھی حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے کبھی نہیں کہا کہ مجھے سب سے زیادہ علم ہے، میں افضل ہوں اور اعلیٰ ہوں،، پھر آج وہ بیماری کیوں کچھ نام نہاد علماء □ وخطباء اور کچھ خانقاہوں کے جانشین اور سجادہ نشین کے اندر پیدا ہونے لگی،، آجکل فیس بک، واٹس ایپ جیسی سوشل میڈیا پر کچھ ایسے چہرے ہیں جو گھوم گھوم کر یہ پیغام دے رہے ہیں کہ ہماری تعظیم تمہارے اوپر واجب ہے، ہم سید ہیں تو ہم آل رسول ہیں، حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کا گھرانہ ہمارا گھرانہ ہے، ہمارا شجرہ نبی کے شجرے سے ملتا ہے ہم لاکھ برے ہو جائیں پھر بھی آپ کو ہمارا احترام کرنا ہے کیوں؟ اس لئے کہ ہم سید ہیں ہم ہی جسے چاہیں گے وہی جنت میں جائے گا،، کیونکہ حسن بھی ہمارے اور حسین بھی ہمارے اور دونوں حضرات سید ہیں،، حالانکہ کبھی بھی حضرات حسنین کریمین نے نہیں کہا کہ ہم جسے چاہیں گے وہی جنت میں جائے گا پھر نہ جانے کس بنیاد پر آج سید کا ٹائٹل لگا کر مذہب اسلام کو ہیک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور اندھ بھگتی کا جال بچھایا جا رہا ہے حالانکہ سید نام کی برادری زبردستی بنائی گئی ہے اور لغات میں برادری کے ناموں کے ایسے ایسے معنیٰ تحریر کیے گئے ہیں کہ پڑھنے کے بعد بیساختہ اور برجستہ کہا جا سکتا ہے کہ مذہب اسلام کے اندر مساوات ہے لیکن مسلمانوں کے اندر ذات برادری کا تعصب، اونچ نیچ، بھید بھاؤ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے جبکہ قرآن وحدیث کا مطالعہ کرنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ نبی کی خاندان کا نام سید نہیں، نبی کے قبیلے کا نام بھی سید نہیں بلکہ نبی کی خاندان کا نام ہو ہاشم ہے اور نبی کے قبیلے کا نام قریش ہے ہاں رہی بات سید کی تو سید کے معنیٰ سردار،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے سید الانبیاء وسید المرسلین بنایا یعنی نبیوں ورسولوں کے سردار، حضرات حسنین کریمین جنت کے جوانوں کے سردار، حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ شہیدوں کے سردار تو آج اپنے کو سید کہلانے اور فخر کرنے والے بتائیں کہ وہ کس بات کے سردار ہیں اور کس چیز کے سردار ہیں؟ایک صاحب ہیں تو چیخ چیخ کر تقریر کر رہے ہیں کہ کوئی سید بڑے سے بڑا جرم کرے اور گناہ کرے تو پھر بھی اس کی تعظیم واجب ہے موصوف نے نام لے لے کر برے کاموں کو گنایا ہے اور ایسے بیہودہ کلمات ادا کئے ہیں کہ وہ ناقابل تحریر ہیں دوسرے صاحب بیان کرتے ہیں کہ آپ جتنے چاہیں اچھے عمل کر لیں مگر کسی سید کے پیروں کی جوتی کے برابر نہیں ہو سکتے بتائیے یہ گھمنڈ ہے کہ نہیں؟ قرآن کی آیت ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کی مخالفت ہے کہ نہیں؟ اور خطبہ حجۃ الوداع کی مخالفت ہے کہ نہیں؟ لیکن افسوس کہ کوئی روکنے والا نہیں اور اسٹیجوں پر کوئی ٹوکنے والا نہیں اسی لئے اندھی عقیدت وتقلید فروغ پاتی جارہی ہے خود راقم الحروف 2011 سے 2016 تک سعودی عرب میں رہا ہے، بہت سے کاغذات پر نام سے پہلے جناب کی جگہ پر سید لکھا ہے اور جسے نہ یقین ہو وہ عرب ممالک کے سفارت خانے سے سرکاری خطوط دیکھ لیں بہت سے خطوط پر جناب کی جگہ سید لکھا ہوا مل جائے گا اور راقم الحروف سعودی عرب کے شہر ریاض، طائف، جدہ، القاطء الجمع، صناعی، ورعی، القسیم یہاں تک کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ بھی گیا لیکن کہیں کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو کہے کہ میں سید ہوں میں آل رسول ہوں اور کوئی یہ بھی کہنے والا نہیں ملا کہ وہ کہے کہ دیکھو وہ فلاں شخص آل نبی ہے،، جبکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے اور آج بھی مدینہ منورہ میں گنبد خضریٰ کے نیچے آرام فرما ہیں اور یہ قرآن وحدیث سے بھی ثابت ہے،، اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا نبی کی خاندان کے سبھی لوگ ہندوستان و پاکستان اور بنگلہ دیش میں ہی چلے آئے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں نے بزرگان دین کے اخلاق و کردار کو دیکھا تو متاثر ہوئے اور حلقہ اسلام میں داخل ہوئے مگر چونکہ حالت کفر میں ان کے اندر جو ذات برادری کا تعصبانہ نظریہ وخیال تھا وہ آج بھی ہے اور عام طریقے سے پنڈت مسلمان ہوئے تو وہ سید لکھنے لگے اور ٹھاکر مسلمان ہوئے تو خان اور پٹھان لکھنے لگے اور آج بھی بہت سے مسلمان بھی اپنے کو راجپوت لکھتے ہیں،، ایک اور نام نہاد مقرر ہے جو کہتا ہے کہ نبی نے جنت میں جانے کی صرف ہمیں ضمانت دی ہے اور صرف ہماری ذمہ داری لی ہے آگے بہت سی برادری کا نام لے کر کہتا ہے کہ کسی کی ذمہ داری نہیں لی ہے اس لئے ہمارے مرتبے کو سمجھو ہم سید ہیں ہم نبی کی خاندان کے ہیں،، اب یہاں بھی سوال پیدا ہوتا ہے کہ عشرہ مبشرہ کے تذکرے کے ساتھ بغاوت ہے کہ نہیں؟ اس کم ظرف اور تنگ نظر کو معلوم ہونا چاہیے۔

اسلامی سیاست ___ تعلیمات نبوی کی روشنی میں

تحریر
مفتی محمد ثناء

نبی اور رسول دنیا بھر کے انسانوں میں سب سے زیادہ ممتاز اور کار خلافت کے لیے موزوں ترین انسان ہوتے ہیں، ان کے اقوال، اعمال، کیریکٹر اور کردار کی حفاظت من جانب اللہ کی جاتی ہے، کیوں کہ ا? گے انہیں جو کام کرنا ہے، اس کے لیے کردار کی بلندی کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، تا کہ لوگ ان کی بات پر کان دھریں اور گم گشتہ لوگ راہ ہدایت پا سکیں، اس کام میں ان کی مدد وحی الٰہی کے ذریعہ کی جاتی ہے، اس طرح وہ ایک ایسی جماعت تیار کرنے پر قادر ہو جاتے ہیں جن کا اللہ رب العزت سے مضبوط رشتہ ہوتا ہے، اور وہ اس خلافت ارضی کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ انسان سے انسان کا رشتہ سماجی بنیادوں پر ہو تو اخلاقیات کہتے ہیں، اور اس رشتہ میں حکومت کے قیام اور اس کے تعلقات کی جدوجہد ہو تو اسے سیاسیات کہتے ہیں، توجہ اعلیٰ اخلاقی اقدار کی طرف ہو تو مکارم اخلاق ہے اور حکومت کی طرف ہو تو سیاسیات ہے۔تاریخ یہ بتاتی ہے کہ اللہ کے رسول ابتدائی مرحلے میں افراد سازی پر توجہ دیتے ہیں اور مکارم اخلاق سے امت کو آراستہ کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں، ایمان وعمل صالح کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں، پھر جب پوری جماعت تہذیب نفس کے منزل سے گذر جاتی ہے تو ایسا معاشرہ وجود میں آتا ہے جو خود بخود ہلکی سی توجہ سے ملکی سیاست کے اسرار و رموز پر واقف ہو جاتا ہے اور حکومت الٰہیہ وجود میں آتی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان وعقائد اعمال وافعال کے اعتبار سے صحابہ کرام کی تربیت کی تھی، اور تربیت اس قدر مکمل تھی کہ اللہ نے انہیں اپنی رضا کی بشارت دی، یہ جماعت خود بھی راضی برضاء □ الٰہی تھی، پھر جب آپ مدینہ تشریف لے گئے تو اس منتخب جماعت کے لیے ممکن ہو سکا کہ اسلامی اصول واقدار پر حاکمیت کی بنیاد رکھی جائے، اس کام کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو طریقہ کار اپنایا، اس میں دنیا میں رائج تنازع للبقا کے اصول کو رد کر دیا، رواج یہ تھا کہ ہر قبیلہ اور ریاست اپنی بقا کے لیے جنگ پر آمادہ ہوتا تھا، زندگی کا کوئی تصور بغیر جنگ کے نہیں ہوتا تھا اور لوگ ہر وقت اس کے لیے تیار رہتے تھے، شاعر نے کہا کہ زندگی جنگ است جاناں بہر جنگ آمادہ شو نیست ہنگام تغافل بے درنگ آمادہ شو یعنی زندگی جنگ ہے اس لیے جنگ کے لیے تیار رہو، مہلت کا وقت نہیں ہے، بے خوف وخطر آمادہ ہو، اس ماحول میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ''تنازع للبقا'' کے اصول کے بجائے بقائے باہم کا اصول دنیا کو دیا جو سیاست میں بالکل نئی چیز تھی، بقائے باہم کی بنیاد پر آپ نے میثاق مدینہ کیا جو آج بھی معاہدہ کے لیے ماڈل اور نمونہ سمجھا جاتا ہے، اس معاہدہ کی رو سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم مان لیا گیا اور آپ نے ہر مذہبی جماعت کو اس کے اپنے دین پر چلنے کی آزادی دیدی، اور دفاعی امور میں سب کو شریک کر لیا، یہ پہلا سیاسی معاہدہ تھا، جس نے مسلمانوں کو پھلنے پھولنے کا موقع دیا، اور اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا کہ'' یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں گے تو وہ نماز قائم کریں گے، زکو? دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے، اور بدی سے روکیں گے''۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاست کی بنیاد اس بات پر تھی کہ جاہلیت کا کوئی طریقہ رائج نہیں کیا جائے گا، امور مملکت یا تو وحی الٰہی سے طے ہوں گے یا مشورے سے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر کوئی ایسا معاملہ ہمارے درمیان پیش آجائے، جس کے بارے میں نہ کوئی امر ہو اور نہ نہی تو ایسی صورت میں ا? پ کا کیا ارشاد ہے، فرمایا: اس بارے میں عبادت گذار اور دیانت دار ماہرین شریعت سے مشورہ کر لیا کرو، اور انفرادی رائے اختیار نہ کرو،'' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اسلامی سیاست میں بنیادی حیثیت حاصل تھی؛ بلکہ مملکت کے قیام کا مقصد ہی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا مزاج بنانا تھا، اور طے کر لیا گیا تھا کہ وہ بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کے معاون ہوں گے اور گناہ کے کاموں میں تعاون نہیں کیا جائے گا، اس سیاست میں جن لوگوں کا عمل دخل ہوگا، ان کے لیے بنیادی شرط یہ رکھی گئی کہ وہ عہدے کے طالب نہیں ہوں گے، ذاتی زندگی میں وہ ایمان دار خدا ترس، نیک اور امانت دار ہوں گے، ان کے اندر حد سے گذرنے اور فساد فی الارض کا مادہ نہیں ہونا چاہیے، ان کے اندر حکومت کرنے کی ذہنی اور جسمانی صلاحیت ہونی چاہیے، وہ اہل علم بھی ہوں اور معاملہ فہم بھی، جو لوگ بھی حکومت کریں گے ان کے لیے عدل وانصاف کا قیام ضروری ہوگا، اور ظلم وجور کے خاتمہ کے لیے کام کرنا ہوگا، اس حکومت میں رعایا کو ان کے حقوق دیے جائیں گے، ان کے جان ومال عزت وآبرو، نیز ان کی نجی زندگی محفوظ رہے گی، رعایا کو ظلم کے خلاف آواز اٹھانے کا حق ہوگا، اور شرعی اصول وحدود اور ادب واحترام کے ساتھ اظہار خیال کی آزادی ہوگی، غیر مسلموں کو بھی اپنے مذہب پر عمل کی آزادی ہوگی اور ان کی ضروریات زندگی کا خیال رکھا جائے گا، رنگ ونسل زبان اور علاقہ کی بنیاد پر تفریق نہیں کی جائے گی؛ کیونکہ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں، اس بنیاد پر کسی عربی کو عجمی پر اور نہ کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر برتری حاصل ہو گی ، برتری کا معیار تقویٰ ہوگا۔اسی طرح رعایا کے لیے لازم ہوگا کہ وہ اپنے حاکم کی اطاعت کریں گے اور کسی بھی امر معروف میں نافرمانی سے گریز کریں گے، قانون کی پابندی کا خیال رکھیں گے اور نظم ونسق میں دخل نہیں ڈالیں گے، ملک پر برا وقت آئے تو جان ومال کی قربانی پیش کریں گے۔ جنگ وصلح سے متعلق خارجہ پالیسی میں بدعہدی سے بچا جائے گا اور معاہدہ ختم کرنا ضروری ہوا تو اس کی اطلاع مخالف فریق کو دی جائے گی، عہد وپیمان کا خیال رکھا جائے گا اور اس میں مکر وفریب کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی، صلح پسندی حکومت کا موقف ہوگا، جو گروپ دشمنی پر آمادہ نہ ہو اس سے دوستانہ برتاو کیا جائے گا، جو لوگ ظلم وزیادتی کریں گے، ان سے بدلہ لینے میں زیادتی نہیں کی جائے گی۔سیرت مبارکہ میں ان اصولوں کی عملی تنفیذ کے واقعات کثرت سے موجود ہیں۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حکمراں ہو اس کو بھاری حساب دینا ہوگا اور وہ سخت عذاب کے خطرے میں مبتلا ہوگا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاست کے جو اصول مقرر کئے تھے اور جن پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری زندگی عمل پیرا رہے، دھیرے دھیرے امت نے ان اصولوں کو چھوڑ دیا، جس کی وجہ سے اسے حکومت سے ہاتھ دھونا پڑا اور سیاست غیر اسلامی بن کر رہ گئی، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیش گوئی پہلے ہی کر دی تھی، مسلم شریف کتاب الایمان کی روایت ہے کہ ''پھر ان کی جگہ نالائق لوگ لے لیں گے، جو کہیں گے وہ کریں گے نہیں، اور وہ کام کریں گے جس کا حکم نہیں دیا گیا ہے، پس جو کوئی ان کے خلاف ہاتھ، زبان اور دل سے جہاد کرے وہ مومن ہے، اس سے کم تر ایمان کا ذرہ برابر بھی درجہ نہیں ہے۔''نسائی شریف کی ایک روایت ہے کہ میرے بعد کچھ لوگ حکمراں ہونے والے ہیں،۔

تاریخ یہ بتاتی ہے کہ اللہ کے رسول ابتدائی مرحلے میں افراد سازی پر توجہ دیتے ہیں اور مکارم اخلاق سے امت کو آراستہ کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں، ایمان وعمل صالح کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

حماس نے غزہ جنگ بندی مذاکرات میں یرغمالوں کی جزوی رہائی پر رضامندی ظاہر کی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے جنگ بندی کے بدلے ۱۰ یرغمالوں کو رہا کرنے کی پیشکش کی ہے تاہم، تنظیم کا کہنا ہے کہ اب بھی معاہدے تک پہنچنے کیلئے کئی نکات پر اختلاف موجود ہے۔ یہ نکات غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل، اسرائیلی افواج کا محصور فلسطینی علاقے سے انخلا، اور مستقل جنگ بندی کی ضمانتوں سے متعلق ہیں۔ یہ اعلان قطر کی ثالثی میں ۴ دن کے بالواسطہ مذاکرات کے بعد سامنے آیا۔ تنظیم نے کہا کہ اگرچہ اب تک ان معاملات پر مذاکرات اسرائیلی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مشکل رہے ہیں، ہم ثالثوں کے ساتھ سنجیدگی اور مثبت جذبے کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ رکاوٹوں پر قابو پایا جاسکے، اپنے عوام کی مشکلات کا خاتمہ ہو، اور ان کی آزادی، تحفظ اور باوقار زندگی کی خواہشات پوری کی جا سکیں۔ حماس نے عہد کیا ہے کہ غزہ ہتھیار نہیں ڈالے گا، جنگ بندی مذاکرات سے وابستہ ایک فلسطینی عہدیدار نے اشارہ دیا کہ اسرائیل اب بھی امداد کے آزادانہ داخلے کی اجازت نہ دے کر معاہدے میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ دوحہ میں مذاکرات سے باخبر ایک فلسطینی ذریعے نے بتایا کہ اسرائیلی وفد مذاکرات کرنے کے بجائے زیادہ تر سننے کی حالت میں تھا، جو اسرائیل کی مستقل رکاوٹ ڈالنے اور کسی بھی ممکنہ معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ اسرائیل کا مطالبہ ہے کہ حماس خود کو غیر مسلح کرے اور غزہ میں بطور عسکری اور حکومتی قوت تحلیل ہو جائے، اور باقی تمام یرغمالوں کو رہا کرے۔ جبکہ حماس کا اصرار ہے کہ اسرائیل اپنی افواج واپس بلائے اور جنگ کے خاتمے پر رضامند ہو۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کی طرح جنگ بندی کے بارے میں امید ظاہر کی، نیتن یاہو نے فاکس بزنس نیٹ ورک کو بتایا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم معاہدے کے قریب پہنچ رہے ہیں، مثبت امکان ہے کہ ہمیں یہ معاہدہ مل جائے۔

فلسطینیوں کو غزہ چھوڑنے کے ''انتخاب کی آزادی'' ملنا چاہیے: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ کے فلسطینیوں کو علاقہ چھوڑنے کی آزادی انتخاب حاصل ہونا چاہیے، لیکن اس بات کی تردید کی کہ اسرائیل یا امریکہ انہیں جبراً بے دخل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیپیٹل ہل میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، نیتن یاہو نے میڈیا کی ان اطلاعات پر ردعمل دیا جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ فلسطینیوں کو غزہ سے نکالنے کے منصوبوں کو فروغ دے رہے ہیں۔ یاہو نے کہا ''میں آپ کو ایک ایسی بات بتانا چاہتا ہوں جو باہر آنے والی مختلف رپورٹوں کو حیران کر دے گی۔ صدر ٹرمپ اور میرے درمیان ایک مشترکہ ہدف ہے۔'' جس کے تحت اسرائیلی یرغمالوں کی رہائی، حماس کی حکومت کا خاتمہ، اور یہ یقینی بنانا شامل ہے کہ غزہ اسرائیل کے لیے مستقبل میں کوئی خطرہ نہ بن سکے۔

غزہ میں 55 فلسطینی شہید، 2 اسپتال 'قبرستان' بننے کے دہانے پر!

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج کی طرف سے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی کے جمعرات کو ۶۴۳ ویں دن کم وبیش ۵۵ فلسطینی شہید ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق فضائی حملوں، توپ خانے کی گولہ باری، گولیوں کی بوچھاڑ اور بھوکے شہریوں کے قتل عام کے ذریعہ فلسطینیوں کو چن چن کر نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جمعرات کی صبح قابض اسرائیلی طیاروں، ٹینکوں اور زمینی افواج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں درجنوں حملے کیے۔ وسطی غزہ کے دیر البلح علاقے میں الطیارہ میں خواتین، بچوں اور عام شہریوں کی ایک طویل قطار صبح سویرے کھانا لینے کیلئے موجود تھی۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے اپنی جنگی طیاروں سے اس مجمع پر براہ راست بمباری کی، جس کے نتیجے میں ہر طرف قیامت کا منظر برپا ہوگیا۔ یہ سفاک حملہ ایک دردناک سانحہ میں تبدیل ہوگیا، جس میں کم از کم ۳۱ فلسطینی شہید ہو گئے۔ شہداء میں ۸ معصوم بچے اور ۲ خواتین شامل ہیں، جبکہ متعدد افراد شدید زخمی ہوئے۔ میڈیا کے مطابق یہ منظر ناقابل بیان تھا۔ وہ ننھے ہاتھ جو روٹی اور پانی کے انتظار میں تھے، اپنے جسموں سے الگ بکھرے پڑے تھے۔ جن قدموں نے خوراک کیلئے قطار بنائی تھی، وہ اب خون میں ڈوبے فرش پر بے حس وحرکت پڑے تھے۔ دو بڑے اسپتالوں میں ایندھن ختم دریں اثنا، غزہ کے دو بڑے اسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت کے باعث مدد کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے یہ طبی مراکز جلد ہی 'قبرستانوں' میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

کیف میں دن دہاڑے یوکرینی خفیہ کرنل قتل، حملہ آور فرار

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کے دارالحکومت کیف میں دن دہاڑے ایک سینئر خفیہ افسر کو گولیاں مار کر قتل کر دیا گیا، حکام کے مطابق حملہ آور موقع سے فرار ہو گیا جبکہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ سیکیورٹی سروس آف یوکرین سے تعلق رکھنے والے افسر کو ایک پارکنگ ایریا میں گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، سوشل میڈیا پر گردش کرتی سی سی ٹی وی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ حملہ آور نے اچانک آ کر افسر پر کئی گولیاں چلائیں اور موقع سے فرار ہو گیا۔ اگرچہ SBU نے مقتول کی شناخت ظاہر نہیں کی، لیکن یوکرینی میڈیا نے انہیں کرنل ایوان ورونووچ کے نام سے شناخت کیا ہے۔

امریکہ نے اقوام متحدہ کی غزہ کیلئے خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز پر پابندیاں عائد کردیں

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر وولکر ترک نے جمعرات کے روز مقبوضہ فلسطینی علاقہ جات کی اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز کے خلاف امریکی پابندیوں کے ''فوری خاتمے'' کا مطالبہ کیا۔ ترک نے ایک بیان میں کہا، ''اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے، انسانی حقوق کے نظام کے دیگر حصوں کی طرح، فطرتاً ایسے حساس اور اکثر متنازعہ مسائل پر بات کرتے ہیں جو بین الاقوامی تشویش کا باعث ہوتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سخت اختلافات کے باوجود بھی رکن ممالک کو ''معنوی اور تعمیری انداز میں اسے قبول کرنا چاہیے نہ کہ سزاؤں کا سہارا لینا چاہیے۔'' واضح رہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکی انتظامیہ نے بدھ کو اقوام

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 31-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر جمع ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن طریقوں کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ڈویژن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
03-07-2025	11-07-2025	31-07-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	61-2025-26-ADEN-1-FZR	فیروزپور ڈویژن پر 114.646 کلو میٹر کے ٹی ڈبلیو آر کے سلسلے میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، فرسٹ/فیروزپور کے تحت لدھیانہ - فیروزپور سیکشن اور بھٹنڈہ - فیروزپور سیکشن پر پرانے اے ٹی ویلڈ کے روڈ کمرپل موبائل فلیش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کا استعمال کرکے مختلف یارڈ لائنوں میں 28.312 کلو میٹر ٹی ڈبلیو آر (ویلڈ رینوویشن کے ذریعہ سے) کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
1,68,45,901.72/-	2,34,200.00/-	60 دن	09 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''موبائل فلیش بٹ ویلڈنگ پلانٹ کے ساتھ ریل کی ویلڈنگ۔''

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ نمبر۔ 61-2025-26-ADEN-A-1-FZR &73-2025-26-DEN-TRACK-FZR- مورخہ 10-07-2025

3000/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایلون مسک کے گروک کو ہٹلر کی تعریف کرنے، یہود مخالف سازشی نظریات کو ہوا دینے پر تنقیدوں کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی نے اس مسئلے کو تسلیم کیا اور ایکس پر پوسٹ کیا: ''ہم گروک کی حالیہ پوسٹس سے واقف ہیں اور نامناسب پوسٹس کو ہٹانے کیلئے فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔'' امریکی ارب پتی ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی کے چیٹ بوٹ گروک کو ''یہود دشمن'' تبصرے کرنے، نازی جرمنی کے سربراہ ایڈولف ہٹلر کی تعریف کرنے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اسلام کے متعلق توہین آمیز پوسٹس کرنے پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ کچھ پوسٹس حذف کئے جانے اور مسک کے یہ تاثر دینے کی کوشش کے بعد کہ صارفین نے گروک سے ایسا کرایا تھا، چیٹ بوٹ نے پوسٹ کیا کہ ''میری بات طنزیہ تھی: اس گندی بات کو برا کہنے کیلئے ہٹلر کا بے تکا حوالہ دینا، نہ کہ اس کی تائید کرنا، وہ تاریخ کی سب سے بڑی برائی ہے۔ طنز بری طرح الٹا پڑ گیا۔'' اس وقت تک، اس کی ایک پوسٹ، جس میں ترک صدر رجب طیب اردگان کو نشانہ بنایا گیا تھا، نے ترکی کی ایک عدالت کو مواد پر پابندی لگانے پر مجبور کر دیا تھا۔ دیگر پوسٹس میں، گروک نے مارسیلے کے قریب جنگل میں لگی آگ کے بارے میں ایک متنازع تبصرہ کیا۔ آگ کے بارے میں پوچھے جانے پر، اس نے جواب دیا کہ اگر آگ ایک زیادہ جرائم والے محلے کو ''صاف'' کر سکتی ہے، تو ''بہت بہتر ہے۔'' یہ تنازع، ایکس کی سی ای او لنڈا یاکارینو کے اچانک استعفیٰ کے ساتھ پیش آیا حالانکہ ان کی رخصتی اور گروک تنازع کے درمیان کوئی تعلق قائم نہیں کیا گیا۔ یہ واقعہ درحقیقت گروک کیلئے مشکلات کے ایک سلسلے کی تازہ ترین کڑی ہے، جس پر پہلے بھی نسلی سازشی نظریات پھیلانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ جواب میں، ایکس اے آئی نے اس مسئلے کو تسلیم کیا اور ایکس پر پوسٹ کیا: ''ہم گروک کی حالیہ پوسٹس سے واقف ہیں اور نامناسب پوسٹس کو ہٹانے کیلئے فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔'' اس میں مزید کہا گیا کہ متنازع مواد سے آگاہ کئے جانے کے بعد، ایکس اے آئی نے گروک کو نفرت انگیز تقریر کو ایکس پر پوسٹ کرنے سے روکنے کیلئے کارروائی کی جارہی ہے۔ گروک، جسے مسک نے گوگل کے جیمنائی اور اوپن اے آئی کے چیٹ جی پی ٹی جیسے حریفوں کے ''ووک اے آئی'' کے متبادل کے طور پر تیار کیا تھا، پہلے بھی تنازعات میں گھر چکا ہے۔

یمن: ہندوستانی نرس کو موت کی سزا سے بچانے کیلئے سماجی گروپ سرگرم، دیت کی پیشکش کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): یمنی شہری کے قتل کے معاملے میں مجرم قرار دی گئی ہندوستانی نرس نمیشا پریا کو موت کی سزا سے بچانے کیلئے کوششیں تیز کردی گئی ہیں۔ انسانی حقوق کے رضاکاروں پر مشتمل خصوصی کمیٹی نمیشا کو سزا سے بچانے کیلئے یمنی حکام اور ملکی انتظامیہ سے مسلسل رابطے میں ہے۔ رپورٹ کے مطابق نمیشا پریا کو سزا سے بچانے کے لئے آخری داؤ کے تحت خون بہا ادا کرنے کی تیاری بھی ہے۔ اس کے لئے مقتول طلال عبدو مہدی کے کنبہ کو ۸۵ لاکھ روپے (ایک ملین امریکی ڈالر) بطور دیت کی پیشکش کی جائے گی۔ خیال رہے کہ اگر 'بلڈ منی' پر بات نہیں بنتی ہے تو نمیشا کی پھانسی کی سزا پر مقررہ وقت (۱۶ جولائی) پر عمل درآمد کردیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق نمیشا پریا کو پھانسی سے بچانے کے لیے مہدی کنبہ کو ایک ملین ڈالر (کم وبیش ۸۵ لاکھ روپے) دینے کی پیشکش کی گئی ہے۔ دراصل نمیشا کو عبدو کے ہی قتل معاملے میں پھانسی پر چڑھانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ یمن کے قانون کے مطابق اگر عبدو کا کنبہ دیت کیلئے تیار ہوجاتا ہے اور 'بلڈ منی' لے کر مان جاتا ہے تو نمیشا کو پھانسی پر نہیں چڑھایا جائے گا۔ نمیشا کی ماں کو امید ہے کہ عبدو مہدی کا کنبہ بلڈ منی لے کر مان جائے گا۔ یمن کی عدالت نے مہدی قتل معاملے میں نمیشا کو ۱۶ جولائی کو پھانسی دینے کا فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت کے مطابق نمیشا اپنے بزنس پارٹنر مہدی کو مارنے میں راست طور پر شامل تھی، اسلئے اسے پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے۔ نمیشا کی ماں نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ بیٹی کیخلاف جاری کیس لڑنے میں اس کا پورا گھر فروخت ہوگیا ہے، اب نمیشا پریا کو بچانے کے لئے کراؤڈ فنڈنگ کا سہارا لیا جارہا ہے۔ بلڈ منی کیلئے جیسے ہی مہدی کا کنبہ راضی جاتا ہے، ویسے ہی اسے پیسے دے دیئے جائیں گے۔ دیت کیلئے ہرجانے کی رقم جٹانے میں سماجی رضاکار محنت کر رہے ہیں اور عوامی طور پر چندہ کر کے یہ بڑی رقم جٹانے کی کوشش بھی جاری ہے۔ معاملہ کیا ہے؟ کیرالا کے پلکڑ کی رہنے والی نمیشا پریا، سند یافتہ نرس بننے کے بعد ۲۰۰۸ء میں بغرض ملازمت یمن گئی تھی۔ ۲۰۱۱ء میں وہ واپس کیرالا آئی اور اس کی ٹومی تھامس نامی شخص سے شادی ہوئی جو پیشے سے الیکٹریشین ہے۔ ۲۰۱۲ میں یہ جوڑا یمن واپس آیا۔ یہاں نمیشا نے اپنا کلینک کھولنے کیلئے کوشش کی۔ یمنی قانون کے مطابق غیر ملکی کو کسی بھی قسم کے کاروبار کیلئے یمنی شہری کی شراکت داری لازمی ہوتی ہے۔ اس نے طلال عبدو مہدی نامی یمنی شہری کو اپنا بزنس پارٹنر بنایا۔ ۲۰۱۷ء میں نمیشا اور طلال کے درمیان آمدنی کے معاملے پر تنازع ہوا۔ اپنے دستاویز نکالنے کیلئے ایک دن نمیشا نے موقع پاکر طلال کو بے ہوشی کا انجکشن دیا، یہ ڈوز حد سے زیادہ ہوگیا اور طلال کی موت ہوگئی۔ نمیشا نے اس معاملے کو چھپانے کیلئے طلال کی لاش پانی کی ٹنکی میں ڈال دی اور فرار ہوگئی۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/ مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-90	27/07/2025 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14601/F2, 12030/F1, 12014/F1, 14601/R1, 14601/F1, 12032/F1, 12412/F1, 14604/F1 & 22424/F1.
EAFZR-SLR25-91	30/07/2025 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 22126/F1, 22486/F1, 12422/F1, 22446/F1, 14614/R1, 14632/R1, 15532/F1, 14614/F1, 14632/F1 & 22552/F1.

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب www.reps.gov.in پر جائیں۔

2107/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 73-2025-26-DEN-TRACK-FZR مورخہ 10-07-2025

ڈویژنل انجینئر۔ ٹریک، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 31-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر جمع ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر جمع ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ مینول ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفرز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کی جگہ ''ٹینڈر سیکورٹی اعلامیہ'' مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔ پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ڈویژن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
08-07-2025	17-07-2025	31-07-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	73-2025-26-DEN-TRACK-FZR	کسی بھی سینٹر محکمانہ انجینئر/ ڈپو سے کسی بھی سینٹر محکمانہ انجینئر ڈپو/ ٹک اور فیروزپور ڈویژن کے اندر کسی بھی سی ایس بی سے فیروزپور ڈویژن کے اندر کسی بھی ڈپو تک میٹریل کی رہنمائی کرنا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
3,56,11,148.16/-	3,28,100.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹینڈر رنگ ورکس کی نوعیت سمیت ٹنگ لائن پر کوئی بھی پی۔ وے۔ ورک

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

2098/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست منجانب شوکت رسول پسر ومنزہ رسول دختر غلام رسول چوپان ساکنہ چیرہارہ تحصیل ماگام نسبت حصول JK-OBC سرٹیفکیٹ بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائلان موضع چیرہارہ کے سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائلان کی سالانہ آمدنی 132000 روپے تک ہے۔ جس کے مطابق سائلان کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	آمدنی ماہانہ
غلام رسول ولد عبدالسلام چوپان	۵۰	مزدوری	
رقیہ بانو زوجہ غلام رسول چوپان	۴۷	گھریلو کام	
زونی بیگم زوجہ عبدالسلام چوپان	۸۰	عمر رسیدہ	
رحتی بیگم دختر۔۔۔	۵۲	گھریلو کام	
عرفان احمد پسر غلام رسول چوپان	۲۸	مزدوری	
زبیدہ اختر دختر۔۔۔	۲۴	زیر تعلیم	
شوکت رسول پسر۔۔۔	۲۰	---	
منزہ رسول دختر۔۔۔	۱۷	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب سجاد حسین شیخ پسر غلام محی الدین شیخ ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد joinery Mill license

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کررہا ہے جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ unemployment سرٹیفکیٹ بمراد Joinery Mill license حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب عاشق احمد گنائی پسر غلام محی الدین گنائی ساکنہ شیر آباد (کھور) تحصیل پٹن نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Renewal of seeds

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد (کھور) پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کررہا ہے جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ unemployment سرٹیفکیٹ بمراد Renewal of Seeds حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد موچی پسر محمد رمضان موچی ساکنہ شیر آباد (کھور) تحصیل پٹن نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بحق دختر خود تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق پٹواری ضلع و بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور ''موچی'' کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز سائل کی ماہوار آمدنی 6500 روپے تک ہے۔ تفصیل بذیل ہے

نام افراد کنبہ	عمر	سکونت	پیشہ
فیاض احمد موچی پسر محمد رمضان موچی	35	شیر آباد کھور	مزدوری
میمونہ بیگم زوجہ فیاض احمد موچی	33	---	گھریلو کام
زیان احمد موچی ولد۔۔۔	10	--	زیر تعلیم
آرزو جان دختر۔۔۔	5	---	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

آخری مغل تاجدار کی زندگی کا اختتام

تحریر...
عرفان احمد بیگ

ہندوستان میں اگرچہ ہندو اکثریت تھی مگر تقریباً ایک ہزار سال تک برصغیر پر مسلمانوں کی حکومت رہی۔ یہاں پہلا مسلمان حکمران 17 سالہ محمد بن قاسم تھا، جس نے جنوبی ہندوستان کے علاقوں سندھ، پنجاب اور بلوچستان کے علاقے لسبیلہ پر 712ء میں حکومت قائم کی تھی مگر یہ حکومت صرف تین سال تک قائم رہی۔ محمد بن قاسم نے یہاں ہندو راجہ داہر کو شکست دی جس کی یہاں ہندو حکومت تھی اور یہاں جو دوسری اکثریت تھی وہ بدھ مت کے ماننے والے تھے جو راجہ داہر کے ظلم و ستم کے شکار تھے۔

اس دور میں جب یہاں سے محمد بن قاسم کے جانے کے کچھ عرصے بعد دوبارہ ہندو حکومت قائم ہو گئی تھی تو سنٹرل ایشیا، ایران اور افغانستان میں اسلام آ چکا تھا اور ایران میں آتش پرست اور افغانستان اور ایران سے ملحقہ علاقے جو آج کے پاکستانی علاقوں ہیں ان میں ہندو اور بدھ آبادی بعد کے آنے والے دنوں میں جب غزنوی اور غوری دور کا آغاز ہوا تو ہندو اور بدھ مت مذاہب کے ماننے والے مسلمان ہونے لگے اور بہت سے مرکزی ہندوستان اور دوسرے علاقوں میں منتقل ہونے لگے۔

ہندوستان کے قدیم معاشرے کا یہ المیہ رہا کہ یہاں ہندو مت جو ابتدا میں معاشرے میں اشتراک کار کے لحاظ سے چار طبقات، برہمن، کشتری، ویش اور شودر میں بانٹا گیا تھا وہ ذات پات کے ظالمانہ نظام میں تبدیل ہو گیا۔

اس وقت بھارت کی کل آبادی 1 ارب 40 کروڑ سے زیادہ ہے۔ بنگلہ دیش کی کل آبادی تقریباً 17 کروڑ ہے اور اس آبادی میں مسلم آبادی کا تناسب 91.04% ہے ہندو آبادی کا تناسب 7.95% بدھ مت آبادی کا تناسب 0.61% جب کہ عیسائی آبادی 0.30% ہے۔

پاکستان کی کل آبادی 23 کروڑ کے قریب ہے جس میں مسلم آبادی کی تناسب 96.47% ہے ہندو آبادی کا تناسب 2.14% اور عیسائی آبادی کا تناسب 1.27 فیصد ہے یوں اس وقت برصغیر یا جنوبی ایشیا یعنی پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی مجموعی آبادی ایک ارب 80 کروڑ سے زیادہ ہے۔

اس میں کل مسلم آبادی 55 کروڑ سے زیادہ ہے یوں مسلم آبادی کا تناسب اس وقت جنوبی ایشیا یعنی پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں 30% ہے اس وقت دنیا کی کل آبادی ساڑھے سات ارب سے کچھ زیادہ ہے 2020ء کے اعداد و شمار کے مطابق اس آبادی میں مذہبی اعتبار سے عیسائی آبادی 2.38 ارب ہے دوسرے نمبر پر مسلم آبادی 1.91 ارب ہے تیسرے نمبر پر ہندو ہیں جن کی مجموعی آبادی 1.16 ارب ہے اور چوتھے نمبر پر بدھ مت کے ماننے والے ہیں۔

جن کی کل آبادی 50 کروڑ 70 لاکھ ہے یہاں جنوبی ایشیا اور عالمی سطح پر آبادی کے اعداد و شمار پیش کرنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ آپ یہ دیکھیں کہ ہندوستان میں ہندو مت کے مقابلے میں بدھ مت اور جین مت جیسے مذاہب ترقی نہ کر سکے بلکہ یہاں سے ان مذاہب کا تقریباً خاتمہ کر دیا گیا مگر دینِ اسلام نے یہاں گہرے اثرات مرتب کئے ہیں اور گذشتہ ایک ہزار برس کے دوران جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کی نہ صرف تعداد میں اضافہ ہوا بلکہ برصغیر کے معاشرے پر گہرے تہذیبی، سماجی، ثقافتی، ادبی، سیاسی اثرات مرتب کئے ہیں۔

1857ء کی جنگ آزادی جو اُس وقت غدر کہلا پایا ایک ایسا موڑ تھا جہاں مسلمانوں کی سلطنت کا باقاعدہ خاتمہ ہو گیا، لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ ہم یہاں مسلمانوں کی سلطنت کے آغاز کا جائزہ لیں۔ اگرچہ برصغیر میں پہلے محمد بن قاسم آیا مگر اُس کے اقتدار کا دورانیہ صرف تین سال رہا ہے یعنی یہاں اسلام براہ راست نہیں آیا بلکہ ہندوستان میں آنے سے پہلے اسلام سنٹرل ایشیا، افغانستان اور ایران اور اس کے بعد یہاں سے مسلمان فاتحین ہندوستان میں داخل ہوئے۔

جس کی ترتیب یوں ہے کہ 12 ویں صدی عیسوی میں غزنوی اور غوری ہندوستان آئے دہلی کی مملوک سلطنت 1206ء سے 1290ء اس کے بعد خلجی سلطنت 1290 سے 1320ء تک رہی پھر تغلق خاندان کا اقتدار 1321ء سے 1414 تک رہا سادات دہلی کا اقتدار 1414ء سے 1451ء تک رہا اس کے بعد لودھی سلطنت 1451ء سے 1526ء تک رہی جب امیر تیمور کی نسل سے تعلق رکھنے والے ظہیر الدین بابر نے ابراہیم لودھی کو شکست دے کر ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد ڈالی جو اکبر اعظم کے عہد 1556ء سے 1605ء تک مالی، معاشی، اقتصادی، سیاسی اور دفاعی لحاظ سے بہت مضبوط رہی مگر نور الدین جہانگیر کے عہد 1605ء تا 1627ء سے کمزور ہونے لگی اکبر اعظم اگرچہ اسلامی عقائد کے اعتبار سے بہتر نہیں تھا مگر اُس نے ہندوستان کو اُس وقت کی دولت مند اور خوشحال سلطنت بنا دیا تھا۔

اکبر کو بعض مورخین کنجوس شہنشاہ بھی کہتے ہیں۔ جہانگیر ایک عیاش اور شاہ خرچ بادشاہ تھا جس نے اپنے باپ کے جمع شدہ خزانہ کو نہ صرف دل کھول کر خرچ کیا بلکہ بیماری شہزادی کے انگریز ڈاکٹر سے کامیاب علاج کروانے پر ساحل پر کئی میل طویل علاقے انعام مانگنے پر دے دیا۔ اسی طرح شاہجہان جس کا عہد حکومت 1627ء تا 1657ء تھا اُس نے بے پناہ دولت عمارتوں کی تعمیر پر خرچ کی۔

صرف تاج محل پر اُس زمانے میں ایک کروڑ روپے خرچ آیا۔ واضح رہے کہ اُس زمانے کے ایک روپے کی قیمت آج کے ایک لاکھ روپے کے برابر تھی۔ یہ محل شاہجہان نے اپنی پسندیدہ ملکہ ممتاز محل کی وفات پر اُس کی یاد میں بنوایا تھا جس سے اُس کے چودہ بچے پیدا ہوئے تھے۔

چودویں بچے کی پیدائش پر ملکہ کا انتقال ہو گیا شاجہان ہی کے عہد میں شہزادوں کے درمیان جنگِ تخت نشی ہوئی اورنگ زیب نے فتح پائی بھائیوں کو قتل کیا اور باپ کو قید کر لیا اورنگ زیب نے دکن اور دیگر مہمات ،، جنگوں میں بے تحاشہ روپیہ خرچ کیا اس کا عہد 1658ء سے 1707ء تک رہا لیکن اس کی وفات کے بعد ہندوستان کی مغلیہ سلطنت کمزور ہو کر بکھرنے لگی اور آہستہ آہستہ آزاد اور خود مختار ریاستیں بھی وجود میں آنے لگیں اورنگ زیب کے بعد بہادر شاہ اول، جہاندار شاہ، فرخ سیر، رفیع الدین پھر محمد شاہ رنگیلے کا پہلا دور 1719-20ء رہا پھر ابراہیم شاہ کے بعد محمد شاہ رنگیلے کا دوسرا دور 1720ء سے 1748ء تک رہا۔ اسی دوران ایران کے بادشاہ نادر شاہ افشار نے 1838ء میں ہندوستان پر حملہ کر کے ہندوستان کو برباد کر دیا۔

وہ یہاں سے شاہجہان کا بنایا ہوا قیمتی تخت طاؤس اور دنیا کا مشہور ہیرا کوہ نور سمیت کئی ارب ڈالر کا خزانہ لوٹ کر لے گیا اور ساتھ ہی افغانستان کابل سے ہندوستان کے مغلیہ خاندان کی حکومت ختم ہو گئی اور افغانستان ایران کا حصہ بن گیا۔ 1747ء میں نادر شاہ کو قتل کر دیا گیا تو احمد شاہ ابدالی نے افغانستان میں اپنی حکومت بنالی احمد شاہ ابدالی نے 1748ء سے 1761ء تک ہندوستان پر پانچ حملے کئے اس دوران دہلی کے تخت پر عالمگیر دوئم، شاہجہان سوئم شاہ عالم دوئم مغل بادشاہ رہے اگرچہ احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان میں مرہٹوں کا زور توڑ دیا لیکن اس دوران ہندوستان میں مغلیہ حکومت متواتر کمزور ہوتی گئی۔

احمد شاہ ابدالی کے حملوں کے دوران ہی 1757ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے لارڈ کلائیو نے بنگال میں نواب سراج الدولہ کو اُس کے غدار وزیر میر جعفر کی مدد سے شکست دے کر شہید کر دیا اور بنگال میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت قائم ہو گئی۔

شاہ عالم دوئم کا عہد 1759 سے 1806ء تک رہا اس دوران میسور کے حکمران ٹیپو سلطان کے خلاف انگریز مرہٹوں اور حیدر آباد کے نظام کی مدد سے جنگ کرتے رہے اور آخر کار 1799ء میں غدار وزیر میر صادق کی مدد سے شیر میسور ٹیپو سلطان کو شہید کر کے انگریز نے یہاں بھی قبضہ کر لیا۔

اس دوران ٹیپو سلطان نے فرانس کے سپہ سالار نپولین بونا پارٹ سے رابطہ کیا تھا لیکن مصر فتح کرنے کے بعد نپولین کو یہاں برطانوی فوج اور خصوصاً برٹش نیوی نے نپولین کی فوجوں کو بہت نقصان پہنچایا اسی دوران انقلاب فرانس کے مراحل خاصے بحرانی ہو چکے تھے تو نپولین یہاں سے نکلے اور فرانس آ کر بادشاہ بن گئے۔

اسی دوران زار روس یعنی روس کے بادشاہ پال اوّل نے بھی نپولین سے رابطہ کیا اور یہ منصوبہ اُس کو بھیجا گیا کہ اگر نپولین برٹش انڈیا پر حملہ کرے تو روس سنٹرل ایشیا سے ہوتا ہوا بلوچستان کے گرم سمندر کے ساحل کو حاصل کر لے گا۔ شاہ عالم دوئم کی وفات 1806ء میں ہوئی۔

ان کے بعد دہلی میں اکبر شاہ دوئم بادشاہ بنے جو 1806ء سے 1837ء تک تخت نشین رہے۔ ان کے زمانے میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا قبضہ ہندوستان کے وسیع علاقوں تک ہو چکا تھا۔ 1837ء میں اکبر شاہ دوئم کا انتقال ہوا تو اُن کے دوسرے بیٹے بہادر شاہ ظفر کو اقتدار نصیب ہوا۔

بہادر شاہ ظفر کا پورا نام مرزا ابو ظفر سراج الدین محمد تھا۔ 24 اکتوبر 1775ء کو دہلی میں پیدا ہوئے اور 1862ء میں رنگون برما 'جس کا آج نام میانمار ہے' یہاں جلا وطنی میں وفات پائی۔ اُن کی پانچ بیویاں 22 بیٹے اور 16 بیٹیاں تھیں۔ بہادر شاہ ظفر تیمور نسل سے تعلق رکھنے والے اور ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر کے بعد مغلیہ سلطنت کے 20 ویں اور آخری بادشاہ تھے اور آج تاریخی اعتبار سے وہ بھارت، بنگلہ دیش اور پاکستان کے آخری بادشاہ کہلاتے ہیں۔

ان کے دورِ حکومت میں وہ برائے نام بادشاہ تھے اور اُن کی حکومت دہلی کے لال قلعہ تک محدود تھی۔ مغل بادشاہ سے کہیں زیادہ آمدنی اور دولت اُس وقت ہندوستان کی تقریباً 540 ریاستوں کے نوابین اور راجاؤں کی تھی۔ یہی راجے مہاراجے اور نوابین کبھی کبھار نذرانے کے طور پر بہادر شاہ ظفر کو رقوم بھجواتے تھے۔

انگریز اب ہندوستان میں مرکزی اور سب سے بڑی طاقت تھے۔ بہادر شاہ ظفر کے دورِ اقتدار میں انگریزوں نے شمال یعنی افغانستان سے پھر کسی ممکنہ حملے کو روکنے کے لیے ہندوستان کے حکمرانوں کے مقابلے میں دفاعی جنگ کی بجائے جارحانہ حکمت عملی اپنائی۔ ہندوستان کے بادشاہ اکثر حملہ آوروں کو روکنے کے لیے ہندوستان افغانستان کی سرحدوں سے کئی سو میل دور پانی پت کے میدان میں دفاعی جنگ کرتے تھے۔

انگریزوں نے 1839ء میں پہلی اینگلو افغان وار میں راجہ رنجیت سنگھ کی مدد اور معاونت کے ساتھ افغانستان پر حملہ کیا اور یہاں قبضہ کر لیا۔ اگرچہ چار سال بعد افغانیوں نے 1842ء کے موسم سرما میں انگریزوں کی ساڑھے بارہ ہزار ہندوستانی فوج کو ہلاک کر کے افغانستان کو آزاد کرا لیا، مگر 1839ء میں ہی انگریز نے بلوچستان میں خان آف قلات میر محراب خان کو شہید کر کے یہاں قبضے کی کوششیں شروع کر دیں۔ 1839ء ہی میں رنجیت سنگھ کا انتقال ہو گیا تو اس کے جانشین اقتدار حاصل کرنے کی سازشوں میں مبتلا ہو گئے۔

اسی دوران اُنہوں نے انگریزوں سے جنگ کی اور 1846ء میں انگریزوں نے پنجاب، خیبر پختونخوا کشمیر کے علاقوں پر کنٹرول حاصل کر لیا۔ اب آج کے پاکستان یعنی سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور کشمیر میں انگریز داخل ہو چکا تھا۔ اُس وقت جب دنیا میں یورپی نوآبادیاتی نظام مستحکم ہو رہا تھا برطانیہ کے مقابل دو قوتیں تھیں جن میں فرانس کا نپولین اگرچہ برطانیہ کو یورپ میں چیلنج کر چکا تھا تو دوسری طرف روس بھی تھا۔

اب اس تناظر میں دیکھا جائے تو آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی کیا حیثیت تھی اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر ہندوستان کی مغلیہ سلطنت کی ان تمام کمزوریوں میں صرف بہادر شاہ ظفر کا قصور نہیں تھا۔ مغلوں میں سلطنت کی وراثت کا نظام یہ تھا کہ بادشاہ کی وفات کے بعد سلطنت اُس کے بیٹوں میں تقسیم کر دی جاتی تھی۔ تیمور کی سلطنت اُس کی موت کے بعد اُس کے تین بیٹوں میں تقسیم ہو گئی اور چند نسلوں کے بعد ظہیر الدین بابر کے باپ عمر شیخ مرزا کے پاس چند مربع میل کی فرغانہ کی ریاست رہ گئی تھی۔

بابر نے اس روایت کو بدل دیا اور ہمایوں کو اپنا جانشین بنایا تو بھائیوں کے درمیان دشمنی ہوئی۔ جہانگیر نے اپنے بیٹے تک کو نہیں بخشا۔ پھر اورنگ زیب اور بھائیوں میں باقاعدہ جنگ تخت نشی ہوئی اور اورنگ زیب عالمگیر نے خود اپنی اولاد کے لیے سلطنت کی وراثت میں تقسیم کو واضح انداز میں چھوڑ دیا، مگر اس کے باوجود محمد شاہ رنگیلا کے دور تک ایران سنٹرل ایشیا تک ہندوستان کی مغلیہ سلطنت کا رعب و دبدبہ قائم تھا۔

1738ء سے پہلے تک نادر شاہ نے 'جس کی حکومت سنٹرل ایشیا، اور ایران کے علاوہ آج کی سلطنت عمان تک تھی اور اُس وقت تک افغانستان یعنی کابل ہندوستان کی مغلیہ سلطنت کا حصہ تھا' قبضہ کیا تو اُسے یہ ڈر تھا کہ دہلی سے مغلیہ حکومت فوجیں کابل کے دفاع کے لیے بھیجے گی مگر جب محمد شاہ رنگیلے کی جانب سے کوئی ردعمل نہیں آیا تو نادر شاہ سمجھ گیا کہ مغلیہ سلطنت کمزور ہو چکی ہے۔

پھر اُس نے ہندوستان پر حملہ کر دیا اور اُس کی فوجیں جیسے جیسے آگے بڑھ رہی تھیں اور محمد شاہ رنگیلے کو جا کر کہا جاتا کہ دشمن کی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں تو رنگیلے شاہ کا جواب ہوتا کہ (ہنوز دہلی دور است)۔ یہ صورتحال تسلسل کے ساتھ چلتی اور آگے بڑھتی رہی۔ یہ بھی تلخ حقیقت ہے کہ تقریباً تمام مسلمان ممالک خصوصاً برصغیر یورپی مغربی ممالک کے مقابلے علم تحقیق اور سائنس ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بہت پیچھے رہ گئے تھے۔

پھر خصوصاً جب اسپین میں مسلمانوں کی صدیوں پر محیط سلطنت کو زوال آیا اور آخر 1492ء میں یہاں نہ صرف مسلمانوں کی صدیوں پر محیط سلطنت کا خاتمہ ہو گیا بلکہ یہاں کے عیسائی بادشاہ فرڈنس اور ملکہ ازابیلا نے یہاں مسلمانوں کا ایسا قتل عام کیا کہ یہاں شاید ہی کوئی مسلمان بچا ہو۔ اسی سال یہاں کی ملکہ ازابیلا کی مالی مدد سے کرسٹوفر کولمبس نے امریکہ دریافت کر لیا اور تھوڑے عرصے بعد ہی واسکوڈی گاما نے راس امید کا چکر کاٹ کر ہندوستان کا نیا بحری راستہ دریافت کر لیا اور یوں دنیا کی تاریخ میں نوآبادیاتی نظام کا آغاز ہوا۔

یہ ماضی کے فتوحات سے مختلف تھا۔ 1492ء سے پہلے بھی اگرچہ مختلف ممالک کی جنگیں ہوتی رہیں اور بادشاہ دوسرے ملکوں کو فتح کرتے رہے تھے مگر یہ نظام نوآبادیاتی نظام نہیں تھا۔ اس کی مثال برصغیر سے اس وقت اس لیے دی جا رہی ہے کہ یہ مضمون برصغیر کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر سے متعلق ہے۔

یہاں بابر اور بابر سے پہلے کے فاتحین جن کا تعلق سنٹرل ایشیا یا افغانستان سے تھا یہ فاتحین جب سنٹرل ایشیا یا افغانستان سے چلتے تو ایک تو بادشاہ کی اپنی ایک باقاعدہ فوج ہوتی لیکن اس سے کہیں زیادہ تعداد میں اُس لشکر میں وہاں کے مقام قبائل ہوا کرتے تھے اور جب بادشاہ ہندوستان فتح کر لیتا تو ہر قبیلے کے لشکر کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ ہندوستان جیسے وسیع رقبے کے ملک میں ان سرداروں کو جاگیریں عطا کرتا۔ اب یہ سردار اپنے قبیلے کے لشکر کو فوج کے طور پر علاقائی سطح پر استعمال کرتا وہاں امن و امان برقرار رکھتا اور یہاں کی پیداوار پر لوگوں سے ٹیکس لگان وصول کرتا جس کا ایک حصہ مقامی طور پر عوام کی سہولتوں اور فلاحی رفاہی کاموں پر خرچ کیا جاتا تھا، ایک حصہ بادشاہ کے حضور پیش کیا جاتا اور ایک حصہ جاگیردار خود پر خرچ کرتا تھا۔ ہندوستان چونکہ بہت زرخیز اور امیر ملک تھا۔ یوں جاگیرداروں کو ملنے والا آمدنی کا تیسرا حصہ بھی بہت بڑا ہوتا تھا۔

مغلوں کے پورے عہد میں جاگیردارانہ نظام اس طرح تھا کہ جاگیردار کی موت کے بعد جاگیردار کا بڑا بیٹا جاگیردار یعنی نواب یا راجہ مہاراجہ بن جاتا تھا مگر یہ بھی قانون تھا کہ مغلیہ سلطنت جب تک مضبوط اور طاقتور رہی اُس وقت تک جاگیردار (نواب اور راجہ) کی جاگیر (ریاست) اُس کی ملکیت نہیں تھی بلکہ مرکزی حکومت کی ملکیت ہوا کرتی تھی۔ یعنی بادشاہ اگر چاہتا تو کسی بھی وقت جاگیردار کو ریاست سے محروم کر سکتا تھا۔

یہ عموماً اُس وقت ہوتا جب جاگیردار نواب یا راجہ مالی معاملات میں بے ایمانی کرتا یا بادشاہ کے خلاف سازش کا حصہ بنتا۔ صوبائی سطح کی انتظامیہ یعنی گورنر بادشاہ کے خاندان کا فرد ہوتا تھا۔ اب چونکہ جاگیردارانہ نظام میں نواب یا راجے یہ جانتے تھے کہ کسی بھی وقت اُن کو ریاست سے بے دخل کیا جا سکتا ہے اس لیے وہ جو دولت جمع کرتا تھا وہ سونے، سونے کی اشرفیاں دیگوں میں رکھ کر کسی جگہ دفن کر دیا کرتے تھے کہ جب بادشاہ کا عذاب نازل ہو تو وہ جان بچا کر فرار ہو جائیں اور اچھے وقت پر آ کر وہ خزانہ حاصل کر سکیں یا یوں بھی ہوتا کہ کوئی بیرونی حملہ آور ہندوستان کو فتح کر لیتا تو ایسے میں بھی راجاؤں کو شکست کے وقت فرار ہونا پڑ جاتا۔ پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش میں جو دفینے اب بھی لوگوں کو قسمت سے مل جاتے ہیں وہ اُسی جاگیردارانہ نظام کی وجہ سے ہیں لیکن مغلیہ دور تک فاتحین جب ملک پر قبضہ کر لیتے تو یہاں کا سرمایہ یہیں رہتا تھا۔

اگرچہ انگریز نے بھی اسی جاگیردارانہ نظام کو اپنایا اور وائسرائے اور گورنر جنرل لارڈ ہوتے جو برطانوی شاہی خاندان کے افراد ہوتے تھے لیکن نوآبادیاتی نظام میں یہ ہوا کہ فاتحین یورپ سے تجارت کی بنیاد پر آئے تھے اور یہاں سے دولت اپنے ملک برطانیہ لے جاتے تھے۔

اُن کی برتری اس لیے تھی کہ اُنہوں نے برصغیر کے مقابلے میں سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کر لی تھی۔ یورپ میں معیشت اور سیاست، جمہوریت سے ہم آغوش ہو کر متوازن انداز میں معاشرتی استحکام کو فروغ دے رہی تھی۔ ہم مغلیہ سلطنت 1526 سے 1857ء تک کو مدنظر رکھیں اور اُس زمانے کا سائنس اور ٹیکنالوجی کے اعتبار سے برطانیہ بشمول یورپ کا موازنہ برصغیر سے کریں تو بہت واضح فرق دکھائی دیتا ہے، برطانیہ میں آئزک نیوٹن 1642-1727ء کا دور تھا۔ عضویاتی ارتقا کا نظریہ پیش کرنے والا چارلس ڈارون 1809-1882ء، جدید برقیات کا بانی مائیکل فرائی ڈے 1791ء-1867ء، طبیعیات دان جیمز کلاک میکس ویل 1831ء-1879ء، ایٹمی مفروضے کا بانی جان ڈائن جدید سرجری کا بانی ولیم ٹی جی مورٹن 1819ء-1868ء طبعیات دان ولیم ہاروے 1578ء-1678ء، علم الآبادیات کا ماہر تھامس مالتھیس 1766ء-1834ء یہ تمام برطانوی سائنس دان تھے۔

ان کے علاوہ اسی دور میں فرانس کے لوئیس پاسچر، لوئیس ڈیگیوری انتوی لائزٹ، پولینڈ کے نیکولسکو پرنیکس، سکاٹ لینڈ کے ماہر معیشت آدم سمتھ اور جیمز واٹ، اپنے شعبوں میں انقلابی تبدیلیوں کا سبب بنے۔ یہ درج بالا سائنس دان اور ماہرین انسانی تاریخ کے آج تک کے 50 عظیم ترین سائنس دانوں میں شامل ہیں یوں اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ برصغیر کے حکمران اُس وقت کی دنیا کی سائنس اور ٹیکنالوجی سے کس قدر بے خبر تھے۔ 1526ء سے 1857ء یعنی مغلیہ دور میں ہندوستان میں تاج محل سمیت درجنوں تاریخی اور خوبصورت عمارات بنیں مگر ایک بھی یونیورسٹی بھی نہیں بنائی گئی۔

جب کہ اسی عرصے میں برطانیہ کی آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں سمیت یورپ میں 100 سے زیادہ یونیورسٹیاں قائم ہو چکی تھیں۔ یہ بھی تلخ حقیقت ہے کہ اگر 1857ء کی جنگ، آزادی میں بہتر منصوبہ بندی ہوتی اور اکثر جاگیردار نوابین اور راجے انگریز کا ساتھ نہ دیتے تو جنگ آزادی کامیاب ہو جاتی۔ جنگ آزادی کا آغاز میرٹ چھاونی سے 10 مئی 1857ء سے اُس وقت ہوا جب اتوار کے دن انگریز فوجی افسران اپنی عبادت کے لیے چھٹی پر تھے۔ بغاوت کی فوری وجہ یہ تھی کہ انگریزوں نے اپنی ہندوستانی فوج کی بندوقوں کے لیے نئے انداز کے کارتوس متعارف کروائے جن کو استعمال کرنے سے پہلے اس کے سرے کو دانتوں سے کاٹا جاتا تھا۔

فوجیوں میں یہ مشہور ہو گیا کہ اس میں سور اور گائے کی چربی استعمال کی گئی ہے۔ گائے ہندوں کے لیے معتبر و مقدس اور سور مسلمانوں کے لیے حرام ہے اس لیے یہ فوجی ان کارتوسوں کو استعمال نہیں کرنا چاہتے تھے اور یہی وجہ فوری جنگ یا بغاوت کا سبب بنی۔ یہ باغی فوجی انگریز فوجی افسران کو قتل کر کے دہلی کی طرف آئے، بہادر شاہ ظفر کو ہندوستان کا بااختیار بادشاہ تسلیم کر لیا اور ملک کی آزادی کا اعلان کر دیا گیا۔ اسی دوران جھانسی کی رانی لکشمی بائی، نانا صاحب، حضرت محل اور جنرل بخت خان اس جنگِ آزادی میں شامل تھے۔

انگریز کے ساتھ ریاست پٹیالہ، کپور تھالہ، رامپور، جودھ پور اور سلطنت نیپال اور انگریز فوجوں کے علاوہ آئر لینڈ کمپنی کی فوجیں بھی اس جنگ آزادی کو ناکام کرنے کے لیے دہلی اور دیگر علاقوں میں پہنچیں۔ یہ جنگ 10 مئی 1857ء سے یکم نومبر 1858ء تک جاری رہی۔ اس جنگ میں 6000 برطانوی فوجی اور سویلین ہلاک ہوئے جب کہ 1871ء کی مردم شماری کے مطابق دوسری جانب جنگ آزادی اور وبائی مرض سے 8 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی جاں بحق ہوئے، جن میں سے 95% مسلمان تھے۔

جنگ آزادی کی ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ انگریز سرکاری نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ اب ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ختم ہو جائے گی اور ہندوستان پر براہ راست تاج برطانیہ کی حکومت ہو گی، اس لیے بہادر شاہ ظفر کے بعد ہندوستان کی مقامی مغل بادشاہت کا خاتمہ ہو جائے گا اور برطانیہ کا بادشاہ ہی ہندوستان کا بادشاہ ہو گا۔ اگرچہ بہادر شاہ ہندوستان کا برائے نام ہی بادشاہ تھا مگر ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے یہ فخر تھا کہ ہندوستان کی بادشاہت اُن کی ہے۔ جب جنگِ آزادی میں بہادر شاہ ظفر اور حریت پسندوں کو شکست ہو گئی تو بہادر شاہ ظفر نے لال قلعہ سے فرار ہو کر ہمایوں کے مقبرے میں پناہ لی جہاں سے انگریز میجر ہڈسن نے بہادر شاہ کو گرفتار کر لیا بعد میں اُس کے سامنے اُس کے دو بیٹوں سر پیش کئے گئے۔

گرفتاری کے بعد پہلے یہ فیصلہ ہوا کہ بادشاہ پر کلکتہ میں 'جہاں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈائریکٹروں کا ہیڈ کوارٹر تھا' مقدمہ چلایا جائے مگر بعد میں یہ طے پایا کہ دہلی کا لال قلعہ جو ہندوستان میں مسلمان باشاہوں کی قوت اور اقتدار کی علامت تھی اسی قلعے میں برصغیر کے آخری بادشاہ پر غداری کے الزام کے تحت مقدمہ چلایا جائے۔

82 سالہ بوڑھے بادشاہ پر چار الزمات عائد کئے گئے نمبر 1۔ باغیوں کی معاونت اور ان کی تعداد میں اضافہ کرنا۔ نمبر 2۔ باغیوں کی حوصلہ افزائی اور انگریزوں کے خلاف لڑائی نمبر 3۔ ہندوستان کی آزادی اور خود مختاری کے لیے سربراہی نمبر 4۔ عیسائیوں کا قتل۔ مقدمہ اپریل 1858ء سے شروع ہوا یہ مقدمہ 21 دن چلا، 19 سماعتیں ہوئیں، بادشاہ کے خلاف 21 گواہان کی شہادتیں پیش کی گئیں، ثبوت کے لیے 100 سے زیادہ اردو اور فارسی میں تحریر شدہ دستاویزات پیش کی گئیں، مقدمے کی ابتدا میں بہادر شاہ ظفر کے وزیر حکیم احسان اللہ خان نے بادشاہ کی طرفداری کی مگر بعد میں اُن کے خلاف ہو گئے۔

اسی دوران دہلی اور دوسرے شہروں سے ہزاروں مسلمان تاجروں اور امراء پر مقدمات چلائے گئے اور بیشتر حریت پسندوں کو سر عام پھانسیاں دی گئیں۔ بہادر شاہ ظفر کو 7 اکتوبر 1858ء کو اُن کے دو بیٹوں اور بیگمات کے ساتھ لفٹیننٹ Ommnay اومانے کی نگرانی میں برما (میانمار) کے شہر رنگون جلا وطن کر دیا گیا جہاں بہادر شاہ ظفر نے 7 نومبر 1862ء میں قید کے دوران 87 برس کی عمر میں وفات پائی۔

وہیں رنگون ہی میں دفن ہوئے، بہادر شاہ ظفر ہی کا شعر ہے (کتنا ہے بدنصیب ظفر دفن کے لیے۔۔ دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں) واضح رہے کہ برصغیر میں مغلیہ سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر بھی ترک اور فارسی زبان کے شاعر تھے جن کا ایک مشہور فارسی شعر ہے (بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست) اور آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر اردو کے ایک بہت اچھے شاعر تھے اردو کے عظیم نثر نگار اور تنقیدی نگار رشید احمد صدیقی نے ایک جگہ لکھا کہ مغلیہ دور نے ہندوستان کو تین چیزیں دیں نمبر 1۔ اردو زبان نمبر 2۔ تاج محل اور نمبر 3 غالب۔ میں نے یہ واضح کیا تھا کہ ہم نے ہندوستان میں یورپ کے مقابلے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کوئی کام نہیں کیا لیکن رشید احمد صدیقی نے واقعی یہ حقیقت بیان کی ہے۔

وطن سرینگر

شادی کی رسومات میں فضول خرچی غریب لڑکیوں کیساتھ یہ ناانصافی کیوں؟

کسی بھی سماج کی ذہنی ترقی کا اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ سماج رسوم و رواج کو کس قدر سادگی کے ساتھ ادا کرتا ہے یا پھر ان کو کس حد تک محدود رکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم سماجی رسوم و رواج کے ساتھ ساتھ زندگی کے اہم مواقع اور معاملات میں بھی حد درجہ فضولیات اور لغویات کے عادی ہو چکے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ ایسا نہ کرنے کے والے لوگوں کو سماج میں نیچی اور اُوچھی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ ہمارے سماج کے اندر فضولیات کو ترقی، دنیا داری اور تہذیب و تمدن کی کسوٹی مانا جا رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سماج عدم توازن کا شکار ہو گیا ہے اور عدم توازن اور عدم مساوات کی اس چکی میں ہمارے سماج کے غریب اور نادار لوگ پس رہے ہیں۔ شادی بیاہ، جس کو ہمارے مذہب میں ایک انتہائی سادہ تقریب کے بطور متعارف کیا گیا تھا کو ہم نے کھینچ تان کر ایک ایسے موڑ پر لا کھڑا کر دیا جہاں غریب تو غریب امیر لوگ بھی اب اپنے بچوں کے نکاح سے پریشان رہتے ہیں۔ شادی بیاہ کے جن رسوم اور تقریبات کو انتہائی محدود رکھ کر ہم اپنے بال بچوں کے گھر آباد کر سکتے تھے ان کو ہم نے اسقدر پیچیدہ بنا دیا ہے کہ اب والدین کو بچوں کی شادی کا خیال آتے ہی سرد پسینہ آنے لگتا ہے اور ان کے اذہان میں اخراجات اور رسومات کے خیال آنے لگتے ہیں جو انہیں مہینوں بلکہ کہیں کہیں پر سالہا سال تک پریشان و پشیمان کیے رکھتے ہیں۔ مہذب سماجوں میں اجتماعی بدعات کا قلع قمع کرنے کے حوالے سے لوگ بغیر ہچکچائے میدان میں آ جاتے ہیں اور پھر ان برائیوں اور بدعات کے مقابلے میں ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر سماج کے غریبوں اور ناداروں کو غربت کی گہرائیوں میں مزید دھنس جانے سے بچاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے پاس عیش و عشرت اور فضول خرچی کا ہر ایک سامان مہیا ہوتا ہے مگر سماج کے اجتماعی مفادات میں یہ اپنے آپ کو ایک غریب انسان یا نادار شخص کے سانچے میں ڈال لیتے ہیں تا کہ سماج میں کوئی برائی یا بدعت جنم نہ لے یا پنپنے نہ پائے۔ مگر ہمارے یہاں تو اس حوالے سے گنگا میں اُلٹا بہا**؟** ہے اور یہاں پر تو رسوم، بدعات، فضولیات و خرافات کو جنم دینے میں ہمارے آسودہ حال لوگ ہی پیش پیش رہتے ہیں اور اس دوران انہیں ان غریبوں اور مفلوک الحال لوگوں کا کوئی بھی خیال نہیں رہتا جن کی کمائی ان کے ہاتھ سے منہ تک ہی محدود رہتی ہے۔ شادی بیاہ ہمارے سماجی رسوم کا وہ اٹوٹ حصہ ہیں جن کو ہم نے اپنے اوپر اس قدر سخت اور مشکل بنا دیا ہے کہ ہمارے یہاں لاکھوں کی تعداد میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں شادی کی اصل عمر کو پار کر چکے ہیں تاہم ان کی شادی نہیں ہو پا رہی ہے۔ شادی بیاہ پر آنے والے اخراجات کے ڈر سے والدین بچوں کی شادی کی بات کرنے سے بھی ڈر جاتے ہیں۔ ان گنت نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے بن بیاہے رہ جانے کے نتیجہ میں سماج کے اندر طرح طرح کے مسائل پیدا وہ چکے ہیں جنہوں نے ہمارے سماجی امن کے لئے طرح طرح کے چیلینج پیدا کرنے کے علاوہ ہمارے سماجی تانے بانے کو بھی بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بحیثیت ایک سماج اس مسئلہ کو سنجیدگی کے ساتھ لیں اور شادی بیاہ کی تقاریب کے اندر پائے جانے والے رسوم اور بدعات جن کی وجہ سے ہمیں اپنی عمر بھر کی پونجی کھانے پینے کی فضولیات میں لگانا پڑتی ہے کو ختم کرنے کے لئے یکجا ہو جائیں۔ اگر ہم ایسا کرنے میں ناکام ہو گئے تو ہمارا سماج اس دلدل میں دھنستا ہی چلا جائے گا اور جرائم سے پاک ایک سماج کی تشکیل ہم سب کا خواب ہی رہ جائے گا۔

دنیا میں انسانوں کے لیے سب سے مہلک جاندار

باسط علی، پٹنہ بہار

حیوانات میں جسمانی ساخت کے لحاظ سے انسان ایک کمزور حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لیے غاروں میں رہنے کے دور سے لے کر آج تک انسان اپنی حفاظت کے لیے ہتھیاروں کے سہارے کا محتاج ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ خطرے کے وقت دیگر جاندار اپنی جسمانی طاقت یا کسی اور قدرتی صلاحیت کے سبب اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ انسان کے علاوہ ہر حیوان یا جاندار صرف خطرے کی صورت میں یا بھوک سے مغلوب ہو کر ہی کسی دوسرے جاندار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل سے نوازا ہے جس کے بل بوتے پر وہ جسمانی طور پر اپنے سے کئی گنا زیادہ طاقت رکھنے والے جانوروں سے نہ صرف اپنی حفاظت کرنے بلکہ ان پر قابو پانے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ بین الاقوامی اداروں نے کچھ اعداد و شمار مرتب کیے ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ سالانہ اوسط کے حساب سے کون کون سے جاندار انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے آیئے ایک نظر اس فہرست پر ڈالتے ہیں۔

20 گھڑیال

یہ مگرمچھ کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی دو اقسام اس وقت موجود ہیں۔ ایک قسم امریکی گھڑیال کہلاتی ہے اور دوسری چینی گھڑیال۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ جاندار آج سے تقریباً چھیاسٹھ ملین سال قبل روئے زمین پر نمودار ہوا۔ ایک امریکی گھڑیال اوسطاً تیرہ فٹ لمبا اور تین سو ساٹھ کلوگرام وزنی ہوتا ہے۔ یہ گوشت خور جانور ہے اور عموماً مچھلیاں، کچھوے، پرندے اور دیگر رینگنے والے جاندار کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات چھوٹے جانور جیسے ہرن وغیرہ بھی اس کا لقمہ بن جاتے ہیں۔ گھڑیال سالانہ ایک انسان کی جان لیتے ہیں۔

19 شارک

شارک مچھلیوں کی خطرناک اقسام میں شامل کی جاتی ہے۔ اس کی خونخواری ضرب المثل ہے۔ یہ اپنے نوکیلے دانتوں اور خوفناک جبڑے کی وجہ سے مشہور ہے۔ کچھ دہائیوں قبل شارک پر بننے والی انگریزی فلم "**Jaw**" نے اتنی شہرت حاصل کی کہ پھر اس کا دوسرا حصہ بھی بنایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شارک چار سو بیس ملین سال قبل اس عالم رنگ و بو کا حصہ بنی۔ شارک کی سب سے چھوٹی قسم "ڈوارف لینٹرن شارک" کہلاتی ہے جو صرف سترہ سینٹی میٹر یعنی تقریباً چھ اعشاریہ سات انچ لمبی ہوتی ہے جبکہ "وہیل شارک" نامی شارک دنیا میں سب سے بڑی شارک ہے جس کی لمبائی تقریباً چالیس فٹ تک ہوتی ہے۔ شارک دنیا کے تمام ہی سمندروں میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر شارک میٹھے پانی میں زندہ نہیں رہتی مگر اس کی کچھ اقسام جیسے "بل شارک" اور "دریائی شارک" میٹھے پانی میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ مشہور اقسام گریٹ وائٹ شارک، ٹائگر شارک، بلیو شارک اور ہیمر ہیڈ شارک وغیرہ ہیں۔ شارک کی اوسط عمر بیس تا تیس سال ہوتی ہے۔ یہ خطرناک مچھلی سالانہ پانچ انسانی زندگیوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

18 بھیڑیے

بھیڑیوں کی سب سے مشہور قسم "گرے وولف" کہلاتی ہے جو شمالی امریکہ اور یوروایشیا میں پائی جاتی ہے۔ اس کے نر کا وزن اوسطاً تنتالیس سے پچاس کلوگرام اور مادہ کا چھتیس سے اڑتیس کلو گرام تک ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم "ریڈ وولف" بھی ہے۔ سرد علاقوں میں پائے جانے والے بھیڑیے کے جسم پر لمبے اور گھنے بالوں والی "فر" ہوتی ہے جو بہت قیمتی ہوتی ہے۔ یہ جنگلوں میں گروہ کی صورت میں رہتے ہیں اور شکار کرتے ہیں۔ ان کی سفاکی مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ سرما کے طویل موسم میں جب انہیں شکار نہیں ملتا تو یہ ایک دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور چوکنے ہو کر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہتے ہیں، جیسے ہی کسی کمزور بھیڑیے کی آنکھ جھپکتی ہے تو باقی بھیڑیے اس پر پل پڑتے ہیں اور اس کی تکہ بوٹی کر کے ہڑپ کر جاتے ہیں۔ سردی کے موسم میں پورے چاند کی رات ان کی لمبی "ہووووو" کی آوازیں ماحول کو عجیب دہشت زدہ سا بنا دیتی ہیں۔ ایک روایتی داستان کے مطابق کچھ لوگ پورے چاند کی رات بھیڑیے بن جاتے ہیں۔ ایسے انسان کو "ویئر وولف" کہتے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے ناول بھی لکھے گئے اور فلمیں بھی بنیں۔ بھیڑیے ایک سال میں دس افراد کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں۔

17 گھوڑے

گھوڑے اور انسان کا ساتھ بہت پرانا ہے۔ گھوڑا قدیم دور سے نہ صرف سواری بلکہ بار برداری اور کھیلوں کیلئے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ دنیا بھر میں بگھی اور ہمارے یہاں برصغیر پاک و ہند میں زیادہ تر تانگہ، ایک روایتی سواری کے علاوہ موٹر گاڑی کی ایجاد سے پہلے امراء ▯ کے مرتبے کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ گھوڑا طاقت اور سطوت کا نشان تصور کیا جاتا ہے لیکن گھوڑوں کا سب سے بہترین استعمال جنگوں میں ہوتا تھا اور کسی بھی فوج کا جز لاینفک ہوتے تھے۔ آج کے جدید دور میں بھی گھوڑا فوجی مقاصد کے استعمال کیلئے ایک قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہماری زمین پر گھوڑوں کا ارتقاءیہ ▯گرما کے آخر اور خزاں کے شروع میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ یہ

سفید چیتا کہتے ہیں۔ یہ دن میں شکار کرتا ہے اور عموماً ہرن اور غزال اس کا شکار بنتے ہیں جنہیں یہ ایک تیز اور طویل تعاقب کے بعد اپنا نشانہ بناتا ہے۔ چیتے سالانہ انتیس افراد کی زندگی کا خاتمہ کرتے ہیں۔

15 چیونٹیاں

ننھی منی سی یہ مخلوق ہماری زمین پر تقریباً ننانوے ملین سال سے موجود ہے۔ اس کی کل بائیس ہزار میں سے ساڑھے بارہ ہزار اقسام شناخت کی جا چکی ہیں۔ یہ زمین کے اندر بل بنا کر رہتی ہیں۔ ان کے بلوں میں باقاعدہ منظم کالونیاں قائم ہوتی ہیں جن میں یہ مختلف طبقات میں بٹی، آباد ہوتی ہیں اور اپنے اپنے فرائض انتہائی تندہی سے سرانجام دیتی ہیں۔ ان طبقات میں مزدور، فوج اور حکمران چیونٹیاں شامل ہیں۔ گھریلو چیونٹیوں کے علاوہ ان کی ایک قسم جنگلی چیونٹی بھی ہوتی ہے جو زہریلی ہوتی ہیں اور اپنی کثرت تعداد کی بدولت بڑے بڑے جانداروں کے لیے ہلاکت خیز بھی ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ انٹارکٹیکا، گرین لینڈ اور آئس لینڈ کے علاوہ پوری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ یہ واحد غیر ممالیائی جاندار ہے جس میں سکھنے کے عمل کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ قطار کی شکل میں سفر کرتی ہیں اور آپس میں ان کا تعاون مثالی ہے۔ چیونٹیاں ایک سال میں تیس انسانوں کو مار ڈالتی ہیں۔

14 جیلی فش

یہ چپچپا اور نرم جسم رکھنے والا ایسا آبی جاندار ہے جو سمندر میں آزادانہ تیرتا پھرتا ہے۔ اس مچھلی کی شکل چھتری جیسی ہوتی ہے جس کے ساتھ پھولوں کی پتیوں کی طرح کی لڑیاں سی لٹک رہی ہوتی ہیں۔ یہ دھڑکن نما حرکت کے ذریعے تیرتی ہے۔ اس کے ساتھ لٹکنے والی لڑیاں شکار پکڑنے کے کام آنے کے علاوہ اپنے زہریلے پن سے اس کو دشمن سے بھی بچاتی ہیں۔ یہ دنیا کے ہر سمندر میں سطح سے لے کر گہرائی تک پائی جاتی ہیں۔ اس کی کچھ اقسام تازہ پانی میں بھی ملتی ہیں۔ یہ مختلف رنگوں سے مزین اور دیکھنے میں بہت خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ دنیا کے سمندروں میں گزشتہ تقریباً پانچ سو سے سات سو ملین سال سے موجود ہیں۔ یہ معروف معنوں میں ریڑھ کی ہڈی رکھنے والی مچھلی نہیں ہے۔ اس کے جسم کا چھتری نما حصہ تقریباً ایک ملی میٹر اونچا یا موٹا ہوتا ہے جبکہ اس کا قطر ساڑھے چھ فٹ تک ہو سکتا ہے۔ سالانہ چالیس افراد ان کے باعث لقمہ اجل بنتے ہیں۔

13 مکھیاں

عام گھریلو مکھیوں اور شہد کی مکھیوں اور ان کے ڈنگ سے کون واقف نہیں؟ سب لوگ ہی گھریلو مکھیوں سے تنگ اور شہد کی مکھیوں کے بنائے گئے شہد سے مستفید ہوتے ہیں۔ دنیا میں مگر شہد کی مکھیوں کے علاوہ بھی مکھیوں کی کچھ ایسی اقسام پائی جاتی ہیں جو کاٹتی ہیں۔ ذیل میں ان کا تعارف درج ہے۔

(**i**) ڈیئر فلائی۔ یہ براعظم امریکہ میں پائی جاتی ہے اور اس کے کاٹنے سے بخار ہو جاتا ہے جسے "ریبٹ فیور" کہتے ہیں۔ یہ براہ راست اس مکھی کے کاٹنے سے بھی ہو سکتا ہے اور بلاواسطہ طور پر اس مکھی کے کاٹے ہوئے کسی متاثرہ جانور سے بھی۔ یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس کی افزائش موسم بہار میں ہوتی ہے۔

(**ii**) ہارس فلائی: یہ ایک انچ یا اس سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ ان میں چند بالکل کالے رنگ کی ہوتی ہیں اور دیگر ہلکے کتھئی رنگ کی، جنہیں "گرین ہیڈز" کہلا جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں چمکدار سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ ان کا منہ قینچی نما ہوتا ہے جس سے یہ جلد پر کاٹ کر نکلنے والے خون کو چاٹ جاتی ہیں۔ ان کا کاٹنا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ اور مکھیوں کی نسبت جسمانی طور پر زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ تر مویشی اور دوسرے جانوروں کے خون پر پلتی ہیں۔ ان کی طبعی عمر عموماً دو سال تک ہوتی ہے۔

(**iii**) سٹیبل فلائی: یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس سر کے پیچھے گہرے رنگ کی چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ عام گھریلو مکھی کی طرح کی ہی ہوتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس کے سر کے نیچے نشاندار سونڈیں ہوتی ہیں، جن کے ذریعے وہ خون چوستی ہے۔

کچھ اقسام انسانوں اور دیگر اقسام کے مچھروں سمیت دوسرے حشرات الارض کا خون چوستی ہیں۔

(**vi**) سینڈ فلائی: ان کی چند اقسام دودھ دینے والے جانداروں، رینگنے والے جانوروں اور ایسے جانداروں کے خون پر پلتی ہیں جو پانی اور خشکی دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ عموماً رات کو کاٹتی ہیں۔ یہ اکثر علاقوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بھی ثابت ہوتی ہیں۔ مکھیاں سال بھر میں ترپن جانیں لیتی ہیں۔

12 بارہ سنگھے

یہ ہرنوں ہی کی ایک قسم ہوتے ہیں مگر یہ دنیا کے سرد علاقوں جیسے قطب شمالی، شمالی یورپ کے پہاڑی سلسلے، سائبیریا اور شمالی امریکہ وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس کے ایک روایتی کردار "سانتا کلاز" کے رتھ میں بھی ایک بارہ سنگھا جتا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اس کا ذکر ساڑھے تین ہزار سال پرانے ادب میں بھی ملتا ہے۔ یہ سال بھر میں ساٹھ افراد کو ابدی نیند سلا دیتے ہیں۔

11 افریقی جنگلی بھینسا

یہ زیادہ تر جنوب مشرقی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے سر پر بڑے بڑے خم دار سینگ ہوتے ہیں جو اس کی دہشت میں مزید اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس کا شمار بہت خطرناک جانوروں میں ہوتا ہے۔ اس کا گھریلو مویشیوں سے کوئی نسلی تعلق نہیں ہے۔ خونخوار جانوروں میں سے ان کا شکار کرنے کی طاقت صرف شیروں اور مگرمچھوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ان کی بے پناہ طاقت کے سامنے ان شکاریوں کی بھی ایک نہیں چلتی بلکہ بعض دفعہ تو الٹا لینے کے دینے بھی پڑ جاتے ہیں۔ یہ ریوڑ کی صورت میں رہتے ہیں۔ ان کی اونچائی ساڑھے تین سے ساڑھے پانچ فٹ اور لمبائی ساڑھے پانچ سے گیارہ فٹ تک ہوتی ہے اور وزن ساڑھے تین سو سے ایک ہزار کلوگرام تک ہو سکتا ہے۔ یہ کالے یا گہرے کتھئی رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ ان کی مادہ کے رنگ میں ہلکی سی سرخی پائی جاتی ہے۔ ایک جوان جنگلی بھینسے کے دونوں سینگوں کی نوکوں کا درمیانی فاصلہ ایک میٹر تک ہوتا ہے۔ یہ ایک سال میں دو سو افراد کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے۔

10 شیر

شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کا تعلق بلی کے خاندان سے ہے۔ زمین پر ان کے ارتقا آٹھ سے دس لاکھ سال قبل ہوا۔ ان کی اوسط عمر دس سے چودہ سال ہوتی ہے اور وزن ڈھائی سے تین سو کلوگرام تک ہو سکتا ہے۔ کمزور، بوڑھا یا زخمی ہو جانے پر اکثر یہ آدم خور بھی بن جاتا ہے۔ یہ سالانہ ڈھائی سو انسانوں کو چیر پھاڑ دیتا ہے۔

8-9۔ ہاتھی اور دریائی گھوڑے

ہاتھی، زمین پر دودھ پلانے والے جانداروں میں سب سے عظیم الجثہ جانور ہے۔ (وہیل مچھلی بھی دودھ پلانے والا جاندار ہے اور وہ حجم میں ہاتھی سے کئی گنا بڑی بھی ہو سکتی ہے، مگر وہ آبی جاندار ہے) ہاتھی کی تین اہم اقسام ہیں۔ ان میں "افریقی بش ایلیفینٹ"، افریقن فاسٹ ایلیفینٹ" اور "ایشین ایلیفینٹ" شامل ہیں۔ یہ افریقہ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی لمبی سونڈ وہ شناخت ہے جو اسے دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس سونڈ سے یہ کئی کام لیتا ہے۔ اس کی خوراک مختلف نباتات ہیں۔ ان کی اوسط عمر ستر سال تک ہوتی ہے۔ ماضی میں انہیں جنگوں میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ ان کے دانتوں سے ہتھیار، زیور اور دیگر بہت سی آرائشی چیزیں بھی بنتی ہیں۔ دریائی گھوڑا اپنی دنیا میں مست رہنے والا جانور ہے۔ بظاہر سست نظر آنے والے اس جانور کے مزاج کے خلاف جب کوئی چیز ہو جائے تو پھر غصے میں اس کا جارحانہ ردعمل دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا شمار بھی دودھ دینے والے بڑے جانداروں میں ہوتا ہے۔ دریائی گھوڑے زمین پر تقریباً ساٹھ ملین سال سے موجود ہیں۔ ان کا وزن اوسطاً تیرہ سو سے لے کر پندرہ سو کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اپنے بھاری بھرکم وجود کے باوجود یہ محدود فاصلے تک تیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔

جاری۔۔۔

باقیات

101

صحت اور سماجی فلاح کے شعبوں میں انقلابی اقدامات کو سراہا جن سے اس کمیونٹی کو زبردست فائدہ پہنچا۔انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے اُن کے عزم اورلوگوں کے لئے اُن کی بے لوث خدمات کو بھی سراہا۔وزیر نے مزید کہا،"ہم لوگوں بالخصوص گوجر بکروال کمیونٹی کی فلاح وبہبود اور بااختیار بنانے کے لئے اُن کے کام اور شروع کی گئی کوششوں کو جاری رکھنے کے لئے پُرعزم ہیں۔"

102

ایک مختصر بیان جاری کیا گیا،جسکے مطابق وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے کہا کہ مجھے ایک خصوصی بات چیت میں ملک بھر کے ٹور آپریٹرز کے ساتھ مشغول ہونے کی خوشی ہوئی جہاں میں نے جموں وکشمیر کی بے مثال خوبصورتی اور تجربات پر روشنی ڈالی جو پرسکون مناظر سے لے کر بھرپور ثقافتی ورثے تک پیش کرتے ہیں۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے مزید کہا کہ میں نے انہیں اپنے خطے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے ہمارے ساتھ شراکت داری کی دعوت دی اور انہیں جموں وکشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام بنانے میں حکومت کی غیرمتزلزل حمایت کا یقین دلایا۔ جہاں میں نے جموں وکشمیر کی بے مثال خوبصورتی اور تجربات پر روشنی ڈالی جو پرسکون مناظر سے لے کر بھرپور ثقافتی ورثے تک پیش کرتے ہیں۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے مزید کہا کہ میں نے انہیں اپنے خطے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے ہمارے ساتھ شراکت داری کی دعوت دی اور انہیں جموں وکشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام بنانے میں حکومت کی غیرمتزلزل حمایت کا یقین دلایا۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے مزید کہا کہ میں نے انہیں اپنے خطے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے ہمارے ساتھ شراکت داری کی دعوت دی اور انہیں جموں وکشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام بنانے میں حکومت کی غیرمتزلزل حمایت کا یقین دلایا۔ جہاں میں نے جموں وکشمیر کی بے مثال خوبصورتی اور تجربات پر روشنی ڈالی جو پرسکون مناظر سے لے کر بھرپور ثقافتی ورثے تک پیش کرتے ہیں۔وزیراعلیٰ عمرعبداللہ نے مزید کہا کہ میں نے انہیں اپنے خطے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے ہمارے ساتھ شراکت داری کی دعوت دی اور انہیں جموں وکشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام بنانے میں حکومت کی غیرمتزلزل حمایت کا یقین دلایا۔

103

کرتے تھے جب خصوصی حیثیت اور ریاست کا درجہ تھا اب لوگ اس وقت خاموش ہیں جب لوگ مشکل میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس وقت وہ بہت باتیں کرتے تھے لیکن آج جب عوام تکلیف میں ہیں تو وہ کہیں نہیں ہیں۔ایتو نے کہا کہ نیشنل کانفرنس یہاں صرف بولنے کیلئے نہیں ہے۔انہیں لوگوں اور ایمان کی طرف سے ذمہ داری دی گئی ہے۔انہوں نے کہا"ہم اپنے لوگوں کے حقوق کے لیے کام کررہے ہیں۔ چاہے وہ زمین،نوکری،ریاستی حیثیت،یا خصوصی حیثیت کے بارے میں ہو۔یہ ہمارا فرض ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ برسوں سے ہونے والے نقصان کو راتوں رات طے نہیں کیا جائے گا،لیکن پارٹی اس کے ذریعے کام کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ایتو نے مزید کہا"جن لوگوں نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا ان کے پاس اب پیش کرنے کیلئے کوئی معنی خیز چیز نہیں ہے۔لوگ پہلے ہی ان سے منہ موڑ چکے ہیں۔یہاں تک کہ ان کے اپنے لیڈر بھی حمایت اکٹھا نہیں کرسکتے ،یہ بہت کچھ کہتا ہے۔لیکن آج جب عوام تکلیف میں ہیں تو وہ کہیں نہیں ہیں۔ایتو نے کہا کہ نیشنل کانفرنس یہاں صرف بولنے کیلئے نہیں ہے۔انہیں لوگوں اور ایمان کی طرف سے ذمہ داری دی گئی ہے۔انہوں نے کہا"ہم اپنے لوگوں کے حقوق کے لیے کام کررہے ہیں۔ چاہے وہ زمین،نوکری،ریاستی حیثیت،یا خصوصی حیثیت کے بارے میں ہو۔نہیں لوگوں اور ایمان کی طرف سے ذمہ داری دی گئی ہے۔انہوں نے کہا"ہم اپنے لوگوں کے حقوق کے لیے کام کررہے ہیں ۔ چاہے وہ زمین،نوکری،ریاستی حیثیت،یا خصوصی حیثیت کے بارے میں ہو۔یہ ہمارا فرض ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ برسوں سے ہونے والے نقصان کو راتوں رات طے نہیں کیا جائے گا،لیکن پارٹی اس کے ذریعے کام کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ایتو نے مزید کہا"جن لوگوں نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا ان کے پاس اب پیش کرنے کیلئے کوئی معنی خیز چیز نہیں ہے۔لوگ پہلے ہی ان سے منہ موڑ چکے ہیں۔یہاں تک کہ ان کے اپنے لیڈر بھی حمایت اکٹھا نہیں کرسکتے ،یہ بہت کچھ کہتا ہے۔لیکن آج جب عوام تکلیف میں ہیں تو وہ کہیں نہیں ہیں۔ایتو نے کہا کہ نیشنل کانفرنس یہاں صرف بولنے کیلئے نہیں ہے۔انہیں لوگوں اور ایمان کی طرف سے ذمہ داری دی گئی ہے۔انہوں نے کہا"ہم اپنے لوگوں کے حقوق کے لیے کام کررہے ہیں ۔ چاہے وہ زمین،نوکری،ریاستی حیثیت،یا خصوصی حیثیت کے بارے میں ہو۔یہ ہمارا فرض ہے"۔انہوں نے مزید کہا کہ برسوں سے ہونے والے نقصان کو راتوں رات طے نہیں کیا جائے گا،لیکن پارٹی اس کے ذریعے کام کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ایتو نے مزید کہا"جن لوگوں نے ہمیں اس مقام تک پہنچایا ان کے پاس اب پیش کرنے کیلئے کوئی معنی خیز چیز نہیں ہے۔لوگ پہلے ہی ان سے منہ موڑ چکے ہیں۔یہاں تک کہ ان کے اپنے لیڈر بھی حمایت اکٹھا نہیں کرسکتے ،یہ بہت کچھ کہتا ہے۔

104

افسران کو یہ مواقع دیئے جائیں۔اُنہوں نے راشٹریہ بل سواستھیا کاریاکرم (آر بی ایس کے) کے تحت ہر سکول اور آنگن واڑی مرکز کو کور کرنے کی ہدایت دی۔ بچوں کی کم عمری میں بیماریوں جیسے خون کی کمی کی شناخت کے لئے سکریننگ کو لازمی قرار دیا تاکہ بروقت علاج ممکن ہو۔اٹل ڈولو نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ کسی بھی پرائمری ہیلتھ سینٹر یا سب سینٹر کو بالخصوص دور دراز یا پہاڑی علاقوں میں ڈاکٹروں یا مطلوبہ پیرا میڈیکل سٹاف کے بغیر نہیں رہنا چاہیے۔اُنہوں نے پرائم منسٹر آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم) کے تحت جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام منصوبے وقت پر اور معیار کے مطابق مکمل کئے جائیں۔چیف سیکرٹری نے ای۔سنجیونی (ٹیلی کنسلٹیشن)، ٹیلی۔ماناس (مینٹل ہیلتھ کونسلنگ)، ٹیلی۔آئی سی یو اور مفت ایمبولینس سروس جیسے پروگراموں کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ان کی بہتر تشہیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ہر ضرورت مند فرد کو فائدہ پہنچے۔اٹل ڈولو نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ کسی بھی پرائمری ہیلتھ سینٹر یا سب سینٹر کو بالخصوص دور دراز یا پہاڑی علاقوں میں ڈاکٹروں یا مطلوبہ پیرا میڈیکل سٹاف کے بغیر نہیں رہنا چاہیے۔اُنہوں نے پرائم منسٹر آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم) کے تحت جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تمام منصوبے وقت پر اور معیار کے مطابق مکمل کئے جائیں۔چیف سیکرٹری نے ای۔سنجیونی (ٹیلی کنسلٹیشن)، ٹیلی۔ماناس (مینٹل ہیلتھ کونسلنگ)، ٹیلی۔آئی سی یو اور مفت ایمبولینس سروس جیسے پروگراموں کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ان کی بہتر تشہیر کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ہر ضرورت مند فرد کو فائدہ پہنچے سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے بتایا کہ 2024-25 ء میں نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت جموں وکشمیر کو 806.93 کروڑ روپے کی مرکزی امداد اور 195.08 کروڑ روپے انفراسٹرکچر میٹی ننس کے لئے موصول ہوئے، جو گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں ادارہ جاتی پیدائشوں کی شرح 99 فیصد ہو چکی ہے اور شرح اموات برائے نوزائیدہ (آئی ایم آر) 16 سے کم ہو کر 14 ہو گئی ہے جو قومی اوسط 26 سے کافی بہتر ہے۔ایچ ایم آئی ایس کے مطابق موجودہ آئی ایم آر 9.35 فی 1000 زندہ پیدائش ہے۔مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم بصیر الحق چودھری نے بتایا کہ 86 فیصد آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایمز) جموں وکشمیر میں فعال ہیں اور مفت اَدویات کی تعداد میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔مزید برآں، اُنہوں نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ مالی برس 2024-25 کے دوران ایس ایچ سی۔اے اے ایمز میں مفت ادویات کی تعداد 23 سے بڑھا کر 96 اور پی ایچ سی۔اے اے ایمز میں 71 سے بڑھا کر 175 کر دی گئی ہے۔مفت تشخیصی خدمات کو بھی وسعت دی گئی ہے،جس کے نتیجے میں 2023 ء سے لے کر آج تک ان صحت کی سہولیات پر 242.75 لاکھ او پی ڈی کی جانچ کی گئی ہے۔میٹنگ میں مزید انکشاف ہوا کہ راشٹریہ بال سواستھیا کاریاکرم (آر بی ایس کے) کی ٹیمیں باقاعدگی سے سکولوں اور آنگن واڑی مراکز میں سکریننگ کرتی ہیں جس میں 2024-25 ء میں 91 فیصد ہدف شدہ مستفیدین (0۔18 سال) کی سکریننگ کی گئی۔اس کے علاوہ 9.35 لاکھ مریضوں نے مالی برس 2023-24 ء سے جون 2025 ء تک ٹیلی کنسلٹیشن خدمات حاصل کی ہیں اور یہاں آئی ایم ایچ اے این ایس میں قائم ٹیلی ماناس یونٹ کو 103,396 سے زیادہ کالیں موصول ہوئی ہیں۔میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ 102۔108 ایمبولینس سروس کے تحت 489 ایمبولینسیں کام کر رہی ہیں۔نیز 10,164 (90 فیصد) آشا نے این آئی او ایس سرٹیفکیشن کے لئے کوالیفائی کیا ہے جو ملک میں سب سے زیادہ ہے۔میٹنگ کو پی ایم۔اے بی ایچ آئی ایم کے تحت اُٹھائے گئے اہم انفراسٹرکچر کی حیثیت کے بارے میں جانکاری دی گئی کہ اس فلیگ شپ پروگرام کے تحت 10 کریٹیکل کیئر بلاکوں کے علاوہ 20 انٹیگریٹیڈ پبلک ہیلتھ لیبز اور 287 بلاک پبلک ہیلتھ یونٹس بنائے گئے ہیں۔مزید بتایا گیا کہ 512.00 کروڑ روپے کے منصوبے ایچ ایس سی سی (انڈیا) لمیٹڈ کو پورے جموں وکشمیر یوٹی میں عمل درآمد کے لئے الاٹ کئے گئے ہیں اور یوٹی کے تمام اضلاع میں اس پروگرام کے تحت گزشتہ دو مہینوں میں 200 سے زیادہ کاموں کو ایوارڈ کیا گیا ہے اور 150 کام شروع کئے گئے ہیں۔

105

سہولیات کی جلد تکمیل کی اہمیت کو اُجاگر کیا تاکہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ معیار کے مطابق الاٹ شدہ کوارٹرز جلد از جلد ملازمین کے حوالے کئے جاسکیں۔ انہوں نے انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ کام کے معیار کو یقینی بنائیں۔اُنہوں نے پی ایم پیکیج ملازمین کے ساتھ بات چیت کی اور ان کے مسائل خصوصاً پانی، بجلی، صفائی، بچوں کی تعلیم اور تفریحی سہولیات سے متعلق امور پر توجہ دی۔ اس کے علاوہ پلوامہ اور کولگام میں پہلے سے موجود پری فیب ڈھانچوں کی مرمت کے مطالبات پر بھی غور کیا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ پی ایم ڈی پی پروگرام کے تحت کشمیر میں 20 مختلف مقامات پر 6000 کوارٹروں کی تعمیر جاری ہے جن میں سے تقریباً 3,500 مکمل کئے جاچکے ہیں۔ اس کے علاوہ باونڈری وال، اندرونی سڑکیں، نکاسی آب، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی)،کمیونٹی ہال اور دیگر متعلقہ کام بھی سرعت سے جاری ہیں۔

106

ہیں، 268 گاڑیوں میں صبح 20:3 سے 04:4 بجے کے درمیان بھگوتی نگر کیمپ سے روانہ ہوئے۔عہدیداروں نے بتایا کہ پہلا قافلہ، 107 گاڑیوں میں 2,353 یاتریوں کو لیکر گاندربل ضلع میں 14 کلومیٹر طویل بال تل راستے کیلئے روانہ ہوا۔161 گاڑیوں کا دوسرا قافلہ 4,129 یاتریوں کو لے کر جارہا ہے جو ضلع اننت ناگ میں 48 کلومیٹر کے روایتی پہلگام راستے سے سفر کر رہے ہیں۔اس کے ساتھ،کل 69270 یاتری جموں کے بیس کیمپ سے 2 جولائی سے وادی کے لیے روانہ ہوئے ہیں،جب لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے پہلی کھیپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔یاترا کے لیے اب تک 4 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے۔ پچھلے سال، 5.10 لاکھ سے زیادہ یاتری نے گھپا پر حاضری دی۔

107

(ایچ اے ڈی پی)،مرکزی معاون والی سکیموں (سی ایس ایس) اور نبارڈ کے تحت فنڈز کے استعمال کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔ اس کے علاوہ یونین ٹیریٹری میں کھاد اور کیڑے مار اَدویات کے لائسنس جاری کرنے کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا ہے۔میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار، مشن ڈائریکٹر ایچ اے ڈی پی اور جے کے سی آئی پی، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ زرعی پیداوار، ڈائریکٹر زراعت جموں، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں، ڈائریکٹر لاء انفورسمنٹ، ڈائریکٹر کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ جموں، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے اے جی آر او، ایس،ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ جموں، زراعت اور متعلقہ محکموں کے جوائنٹ ڈائریکٹران، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (پلاننگ)، سائنسدان سکاسٹ جموں، پلانٹ پروٹیکشن آفیسر،چیف ایگری کلچر آفسران، چیف ہارٹی کلچر آفسران اور صوبہ جموں کے تمام اضلاع کے دیگر سینئر آفسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ محکمہ جات کے سربراہان نے سکیموں کی عمل آوری، درپیش چیلنجوں اور زیر التوا سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لئے حکمت عملی پر تفصیلی جانکاری دی۔ پرنسپل سیکرٹری نے بروقت عمل درآمد، فنڈز کے مؤثر استعمال اور محکمہ جات کے مابین بہتر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان سکیموں کے فوائد عوامی سطح تک پہنچ سکیں۔شیلندر کمار نے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت حاصل کردہ نمایاں پیش رفت کا جائزہ لیا جو دیرپا زرعی طریقوں کو فروغ دینے اور کسانوں کی معاش کو بہتر بنانے میں اہم کردار اَدا کر رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ایچ اے ڈی پی،سی ایس ایس اور کمپلیکس منصوبوں کے تحت اَخراجات کو شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے مجموعی مقصد کے مطابق یقینی بنانے پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ اُنہوں نے سی ایس ایس پروجیکٹس۔ کرشونتی یوجنا پر بھی تفصیلی بات چیت کی جن میں پی ایم کے ایس وائی، پی ڈی ایم سی، ایس ایم اے ایم، آر اے ڈی، پی کے وی وائی ،اے ٹی ایم اے، این ایف ایس ایم اور دیگر کلیدی سکیمیں شامل ہیں جو دیہی خوشحالی کو فروغ دینے کے لئے بنائی گئی ہیں۔دوران میٹنگ جاری کی گئی اہم ہدایات میں ہر ضلع میں پریسیشن ویجی ٹیبل اور فلوری کلچر فارمنگ میں اَنٹرپرینیورشپ کے لئے سینٹر آف ایکسی لینس قائم کرنا، تمام اَضلاع میں شہد کی مکھیوں کے چھتے کی اِنشورنس کو ترجیح کو تیز کرنا، کے ایس او ٹی ایپ کے ذریعے ضلع وار یونٹ ٹریکنگ کی تکمیل کو ترجیح دینا اور کسانوں کے لئے قومی و بین الاقوامی نمائشوں اور دوروں کا جامع کیلنڈر تیار کرنا شامل ہے۔پرنسپل سیکرٹری موصوف نے بالخصوص کسانوں کو درپیش کھاد اور کیڑے مار اَدویات کے لائسنسنگ مسائل کے حل، ضلع سطح پر قانون عملانے والے ونگوں کو مضبوط بنانے، کھاد کی آوا جاہی کی جی پی ایس ٹریکنگ کو یقینی بنانے اور کیڑے مار اَدویات بنانے والوں اور ریٹیلروں کی باقاعدہ نگرانی کو بڑھانے پر زور دیا۔میٹنگ میں منصوبوں کی عمل آوری کو تیز کرنا اور جموں وکشمیر میں زرعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے سی ایس ایس پروجیکٹس۔ کرشونتی یوجنا پر بھی تفصیلی بات چیت کی جن میں پی ایم کے ایس وائی، پی ڈی ایم سی، ایس ایم اے ایم، آر اے ڈی، پی کے وی وائی ،اے ٹی ایم اے ،این ایف ایس ایم اور دیگر کلیدی سکیمیں شامل ہیں جو دیہی خوشحالی کو فروغ دینے کے لئے بنائی گئی ہیں۔دوران میٹنگ جاری کی گئی اہم ہدایات میں ہر ضلع میں پریسیشن ویجی ٹیبل اور فلوری کلچر فارمنگ میں اَنٹرپرینیورشپ کے لئے سینٹر آف ایکسی لینس قائم کرنا، تمام اَضلاع میں شہد کی مکھیوں کے چھتے کی اِنشورنس کو ترجیح کو تیز کرنا، کے ایس او ٹی ایپ کے ذریعے ضلع وار یونٹ ٹریکنگ کی تکمیل کو ترجیح دینا اور کسانوں کے لئے قومی و بین الاقوامی نمائشوں اور دوروں کا جامع کیلنڈر تیار کرنا شامل ہے۔پرنسپل سیکرٹری موصوف نے بالخصوص کسانوں کو درپیش کھاد اور کیڑے مار اَدویات کے لائسنسنگ مسائل کے حل، ضلع سطح پر قانون عملانے والے ونگوں کو مضبوط بنانے، کھاد کی آوا جاہی کی جی پی ایس ٹریکنگ کو یقینی بنانے اور کیڑے مار اَدویات بنانے والوں اور ریٹیلروں کی باقاعدہ نگرانی کو بڑھانے پر زور دیا۔میٹنگ میں منصوبوں کی عمل آوری کو تیز کرنا اور جموں وکشمیر میں زرعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا

108

کہا کہ سرینگر کے نشاط باغ جیسے بڑے باغات قابل ذکر پیروں کی میزبانی کر رہے ہیں۔ویک اینڈ پر،ان باغات میں کہیں بھی 5000 سے 8000 کے درمیان سیاح نظر آتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ ہفتے کے دنوں میں بھی، یہ تعداد حوصلہ افزا ہے۔دریں اثنا، واپسی کی یہ لہر سری نگر کی ایک بار خاموش بلیوارڈ روڈ اور فارشور روڈ کے ساتھ بھی دکھائی دے رہی ہے، جہاں سیاح ایک بار پھر شکارا کی سواریوں کے لیے قطار میں کھڑے ہیں، کشمیری کھانوں کے نمونے لے رہے ہیں، اور سری نگر کے خوبصورت ڈل جھیل کے ساحل پر تصویریں کھینچ رہے ہیں۔سرینگر کی ڈل جھیل کے قریب شکارا آپریٹر عبدالغنی نے کہا کہ وہ ہفتوں تک بغیر امید کے انتظار کرتے رہے۔اب،منظر مختلف ہے اور ایک بار پھر حرکت، ہنسی اور لوگ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ابھی تک،تھوڑی سی حرکت ہے،لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ جلد ہی سیاحت کے شعبے کی مکمل بحالی میں بدل جائے گا۔فلوریکلچر ڈپارٹمنٹ کے حکام نے کہا کہ وہ باغ کے بنیادی ڈھانچے،موسمی پھولوں کے بستروں اور فواروں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں تاکہ مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنایا جاسکے۔مغل گارڈنز کے انچارج نے کہا ہم باغات کو ہر سیاح کے کشمیر کے سفر کے پروگرام کی ایک خاص بات بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ سیاحت پر انحصار کرنے والے مقامی لوگوں نے کہا کہ بحالی خوف اور غیر یقینی کے طویل عرصے کے بعد راحت اور امید دونوں لاتی ہے۔ موسم گرما کی سیاحت کی رفتار بڑھنے کے ساتھ، حکام کو امید ہے کہ آنے والے ہفتوں میں تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ ابھی تک، تھوڑی سی حرکت ہے،لیکن ہمیں امید ہے کہ یہ جلد ہی سیاحت کے شعبے کی مکمل بحالی میں بدل جائے گا۔فلوریکلچر ڈپارٹمنٹ کے حکام نے کہا کہ وہ باغ کے بنیادی ڈھانچے،موسمی پھولوں کے بستروں اور فواروں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں تاکہ مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنایا جاسکے۔مغل گارڈنز کے انچارج نے کہا ہم باغات کو ہر سیاح کے کشمیر کے سفر کے پروگرام کی ایک خاص بات بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ سیاحت پر انحصار کرنے والے مقامی لوگوں نے کہا کہ بحالی خوف اور غیر یقینی کے طویل عرصے کے بعد راحت اور امید دونوں لاتی ہے۔ موسم گرما کی سیاحت کی رفتار بڑھنے کے ساتھ، حکام کو امید ہے کہ آنے والے ہفتوں میں تعداد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

109

دوران کہیں کہیں ہلکی بارش متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 14 سے 16 جولائی کے دوران وقفے وقفے سے گرج چمک کے ساتھ کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور چند مقامات پر تیز اور موسلادھار بارش کا امکان ہے جبکہ 17 اور 18 جولائی کو بکھرے ہوئے مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ 14 سے 16 جولائی کے دوران جموں ڈویژن کے الگ تھلگ مقامات پر بھاری بارش کے امکان کے ساتھ جموں وکشمیر میں چند مقامات پر تیز بارش کا امکان ہے۔

110

کہ منظور احمد بھٹ، لائن مین (میٹر ریڈر پنچنارا کے طور پر نامزد) پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (PDD)، سب ڈویژن پٹن بارہمولہ نے نئے گھر میں بجلی کے کنکشن کی شکایت کے لیے 5 ہزار کی رشوت طلب کی ہے۔چونکہ شکایت کنندہ رشوت نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے اس نے ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانون کے تحت قانونی کارروائی کرنے کے لیے اے سی بی سے رجوع کیا۔ شکایت موصول ہونے پر، نامزد افسر کے ذریعے ایک محتاط تصدیق کی گئی۔ تصدیقی رپورٹ نے ان الزامات کی تصدیق کی اور اسی کے مطابق، انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر نمبر 13/2025 پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں درج کیا گیا اور تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔تفتیش کے دوران ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا کر ملزم سرکاری ملازم منظور احمد بھٹ ساکنہ بران پٹن بارہمولہ، لائن مین II (میٹر ریڈر پنچنارا کے طور پر نامزد) پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (PDD) سب ڈویژن پٹن بارہمولہ کو 5 ہزار کی رشوت کی رقم کا مطالبہ کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ملزم کو قانون کے مناسب طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد اے سی بی کی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔ٹریپ ٹیم سے وابستہ آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد ہوئی۔رنگے ہاتھوں رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ملزم کو قانون کے مناسب طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد اے سی بی کی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔ٹریپ ٹیم سے وابستہ آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد ہوئی۔

111

سنایا۔سزا کی مقدار پر دلائل 16 جولائی 2025 کو مقرر ہیں۔سینئر پراسیکیوٹنگ آفیسر محمد یاسین نجار، ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر نے ریاست کی جانب سے استغاثہ چلایا۔ دستیاب کیس کی تفصیلات کے مطابق مقتول مشتاق احمد گنائی ساکنہ گلوان پورہ بڈگام 29 جون 2017 کو ملزم جاوید پوسوال کی کال موصول ہونے کے بعد لاپتہ ہوگیا تھا۔ اس کی لاش کئی دن بعد ہٹ مرہ کے جنگل میں اس کے ہاتھ پیٹھ کے پیچھے بندھے ہوئے ملی، جس سے پولیس کی ایک بڑی تفتیش شروع ہوئی۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ جاوید پوسوال نے مویشیوں کے سودے کے بہانے متاثرہ کو لالچ دیا اور شریک ملزمان اشرف اور عمران کے ساتھ مل کر اس کا گلا گھونٹ دیا اور مقتول کے ساتھ بڑی رقم لوٹ لی۔ عدالت نے اپنا فیصلہ سنانے کے لیے متعدد گواہوں کی شہادتوں، فرانزک شواہد اور ملزم کے اعترافی بیانات پر انحصار کیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران استغاثہ کے 16 گواہوں سے جرح کی گئی اور ملزمان کے انکشافات کی بنیاد پر نقدی اور مقتول کی گاڑی سمیت اہم ریکوری کی گئی۔کیس کو 2018 میں ایڈیشنل سیشن کورٹ میں منتقل کر دیا گیا تھا اور برسوں کی سماعت کے بعد، آج کی سزا پر اختتام پذیر ہوا، جس سے متاثرہ کے خاندان کو کچھ راحت ملی۔سیشن جج مسرت روحی کی عدالت نے تینوں افراد کو 29 سالہ قصاب مشتاق احمد گنائی کی منصوبہ بند طریقے سے وحشیانہ قتل کے لیے رنبیر پینل کوڈ کی دفعہ 302 اور 34 کے تحت قصوروار ٹھہرایا۔ سنائے گئے فیصلے میں کہا گیا کہ ملزمان نے مویشیوں کی خرید وفروخت کے بہانے بڈگام کے قصاب مشتاق احمد گنائی کو بلایا جس کے بعد بعد اس کے ہاتھ باندھے اور اس کا جنگل میں گلا گھونٹ کر قتل کر دیا اس کا جنگل میں گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔قتل کے بعد اس کی نقد رقم لوٹ لی اور اس کی گاڑی کو پانپور میں چھوڑ گئے۔استغاثہ کے مطابق، مشتاق احمد (متوفی) کو ملزم جاوید پوسوال کی طرف سے کال موصول ہوئی تھی جس میں اس سے بھیڑ خریدنے کے لیے نقد رقم لانے کو کہا گیا تھا۔متوفی 29 جون 2017 کو گھر سے نکلا اور واپس نہیں لوٹا۔مشتاق کی لاش کئی دن بعد بازیاب ہوئی اور اس کے ہاتھ پیچھے سے بندھے ہوئے تھے اور تشدد کے نشانات بھی واضح تھے۔مٹن پولیس کی سربراہی میں ہونے والی تفتیش میں گواہوں کے بیانات، کال ریکارڈز اور ملزمان سے چوری کی گئی رقم کی برآمدگی سمیت مضبوط شواہد پیش کیے گئے۔عدالت نے قتل کی سازش میں تینوں ملزمان کے ملوث ہونے کا نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے درجن سے زائد گواہوں کی گواہی کو قلمبند کیا اور شواہد کا بھی جائزہ لیا۔کورٹ نے تینوں کو مجرم قرار دیتے ہوئے فیصلہ محفوظ کیا۔ کورٹ ان تینوں کو 16 جولائی 2025 کو سزا سنائے گی۔

112

کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔اس میں لکھا گیا ہے کہ تلاشی کی کارروائیوں میں نوجوانوں کو یونین آف انڈیا کیخلاف اکسانے والے افراد کی نشاندہی کرنے کی کوششوں کو بھی نشانہ بنایا گیا، اس طرح قومی سلامتی کو خطرہ ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ، تلاشیاں ایف آئی آر نمبر 12/2022 کے تحت، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 18، 38، اور 39 کے تحت، تعزیرات ہند کی دفعہ 120B، 121، اور 121A کے ساتھ، پولیس اسٹیشن کشمیر میں درج کی گئی تحقیقات کا حصہ ہیں۔تلاشی کی کارروائیوں سے اہم شواہد ملے، جس سے خفیہ مالیاتی نیٹ ورکس کو بے نقاب کرنے میں ایک پیش رفت ہوئی جو جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے میں دہشت گردی کے برتن کو ابلتے رہتے ہیں۔اس میں کہا گیا ہے کہ برآمد شدہ مضامین/الیکٹرانک آلات سے ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کشمیر کو ان ملک دشمن سرگرمیوں کو منظم کرنے والے سازشیوں اور ساتھیوں کی شناخت اور گرفتار کرنے میں مدد ملے گی۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ریاستی تحقیقاتی ایجنسی دہشت گردی اور اس کے سپورٹ سسٹم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے اپنے عزم میں پرعزم ہے، بشمول کرپٹو کرنسی پر مبنی فنڈنگ جیسے جدید ترین طریقے، جن کا تشدد اور بنیاد پرستی کو برقرار رکھنے کے لیے تیزی سے استحصال کیا جاتا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ تلاشی کارروائیاں ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کے ملک کی خودمختاری اور سالمیت کے تحفظ کے لیے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہیں جبکہ جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے کے لوگوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔

آئی آئی سی ٹی مختلف فلیگ شپ سکیموں کے تحت

11,000 قالین بُننے والوں کی مہارت کو اَپ گریڈ کیا

1000 روپے سے 3,750 روپے تک ماہانہ وظیفہ فراہم کیا اور گوروشِشیا سکیم کے تحت 7,500 روپے دیا جارہا ہے

سری نگر،انفوررانڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر نے تربیت یافتہ انسانی وسائل کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر کے تحت مختلف ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں کے ذریعے مختلف اضلاع کے تقریباً 11,000 قالین بُننے والوں کو ماسٹر ٹریننگ دی ہے۔یہ کاریگر ترمیم شدہ قالین بُننے والے لومز پر تربیت حاصل کر رہے ہیں جو کشمیری ہاتھ سے بنے مشہور گچھے ہوئے قالینوں کی عالمی مارکیٹ میں رسائی بڑھانے اور مخصوص طبقوں تک پہنچنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ یہ قالین کشمیر سے برآمد ہونے والی دوسری سب سے بڑی ہاتھ سے بنی مصنوعات میں شامل ہیں۔ایک پریس بیان میں ڈائریکٹر آئی آئی سی ٹی زبیر احمد نے کہا کہ قالین بُنائی کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ماہر کاریگروں کی مدد سے تربیت دی جارہی ہے۔ یہ تربیت آئی آئی سی ٹی کے باغ علی مردان خان کیمپس اور مختلف اضلاع کے قالین سازی کے مراکز میں بیچوں کی صورت میں دی جارہی ہے۔ باغ علی مردان خان کیمپس اور مختلف اضلاع کے قالین سازی کے مراکز میں بیچوں کی صورت میں دی جارہی ہیا نہوں نے کہا،" یہ بالمشافہ تربیت اور رہنمائی نایاب اور پیچیدہ ہاتھ سے بُنے قالینوں کی ہنر مندی کو محفوظ رکھنے میں ایک اہم رول ادا کرے گی جن کی اندرون اور بیرون ملک زبردست مانگ ہے۔"اگرچہ عالمی سطح پر جاری تنازعات اور مشرق وسطیٰ سمیت دیگر منڈیوں میں پیدا ہونے والی مشکلات کے باعث کئی چیلنجز سامنے آئے،لیکن اس کے باوجود کشمیر کے ہاتھ سے بنے گچھے ہوئے قالینوں کی برآمدات گزشتہ تین مالی برسوں میں 838.70 کروڑ روپے تک پہنچ چکی ہیں۔ ڈائریکٹر نے بتایا کہ آئی آئی سی ٹی نے تربیتی پروگراموں کو مزید پُرکشش بنانے کے لئے سکیموں کے مطابق شرکا کو ماہانہ وظیفہ بھی فراہم کیا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ چار سے 6 ماہ کی مدت کے ان قلیل مدتی تربیتی پروگراموں کے لئے جن میں ہر بیچ میں 20 افراد شامل ہوتے ہیں، وزارت ٹیکسٹائلز کی مختلف مہارت پر مبنی سکیموں کے تحت وظیفہ 1000 روپے سے 3,750 روپے ماہانہ دیا جاتا ہے۔"تربیتی پروگراموں میں سکل اَپ گریڈیشن اینڈ کیپسٹی بلڈنگ ٹریننگ، وزارت ٹیکسٹائلز کے تحت قلیل مدتی تربیتی پروگرام اور وزارت سوشل جسٹس اینڈ امپاورمنٹ کے تحت سکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرام شامل ہیں۔ڈائریکٹر نے مزید بتایا کہ "گوروشِشیا ہست شلپ پروگرام" کے تحت نیشنل ایوارڈ یافتہ ماہرین کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں تاکہ رجسٹرڈ قالین بُننے والوں کو ہنر میں مزید مہارت دی جاسکے۔ اس دو ماہ کے تربیتی پروگرام کے دوران ہر ٹرینی کو 7,500 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔

خوابگاہ کی معمولی روشنی بھی خون میں شکر بڑھا سکتی ہے

سوتے وقت کمرے میں ٹی وی چلنے، نائٹ لیمپ کا بیرونی معمولی روشنی بھی خون میں شکر کی سطح بڑھا سکتی ہے

نئی دہلی (ایم این این): مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ رات کے وقت سونے کے کمرے میں معمولی روشنی بھی خون میں شکر کی مقدار کو تبدیل کر سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بالخصوص مغربی ممالک میں سرہانے پر لیمپ ہوتا ہے یا پھر ٹی وی چلتا رہتا ہے اور اس کی روشنی کمرے میں موجود رہتی ہے۔ تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ اکثر لوگوں کے لیے خواب گاہ کی معمولی روشنی بھی ان کی نیند متاثر کر سکتی ہے۔ لیکن بات سونے تک ہی محدود نہیں بلکہ یہ روشنی خون میں گلوکوز میں خلل ڈال سکتی ہے جس کے اثرات اگلے ہی دن سامنے آسکتے ہیں۔ یوں خون میں شکر کی سطح معمول سے بلند ہو سکتی ہے۔ پھر بالراست روشنی کے اثرات موٹاپے یا ٹائپ ٹو ذیابیطس کی وجہ بھی بن سکتے ہیں۔ لیکن اب بھی اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ سوتے وقت کی روشنیاں اور خراب صحت پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلے کئی تحقیقات سے معلوم ہو چکا ہے کہ بیڈروم میں روشنی سے موٹاپے سمیت کئی امراض کی راہ کھل جاتی ہے۔ اسی مناسبت سے شکاگو کے نارتھ ویسٹرن فائنبرگ اسکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر فلس زی اور ان کے ساتھیوں نے 20 افراد کو بھرتی کیا اور ان پر تحقیقات شروع کیں۔ ان افراد کو دو راتوں تک تجربہ گاہ میں سلایا گیا۔ پہلے روز سارے لوگ مکمل تاریک کمرے میں سلائے گئے۔ دوسرے دن آدھے شرکا کو 100 لکس والی روشنی میں سونے کو کہا گیا۔ یہ روشنی سرہانے کی روشنی یا کمرے میں ٹی وی کے برابر ہوتی ہے یا پھر پردے سے آنے والی اسٹریٹ لائٹ کے برابر تھی۔ اگلی صبح تمام افراد کے خون کے دو بلڈ ٹیسٹ کئے گئے جس میں انسولین کی پیمائش کی جاتی ہے۔ دوسرے ٹیسٹ میں بیداری کے بعد گلوکوز دیا گیا جس کے بعد ان میں انسولین کا برتاؤ نوٹ کیا گیا۔ جن رضاکاروں نے معمولی روشنی میں رات گزاری اگلے روز ان کے خون میں شکر کی سطح بلند دیکھی گئی جبکہ مکمل تاریک کمرے میں سونے والے افراد میں اس کی شرح بہت کم تھی۔ دونوں راتوں میں مکمل تاریکی میں سونے والے افراد کے خون میں شکر کی زیادتی نہیں دیکھی گئی۔ تاہم ماہرین نے اس ضمن میں ایک بڑے مطالعے کا اعلان بھی کیا ہے۔

فالج کے مریضوں کی مدد کرنے والا ویڈیو گیم

جامعہ میسوری کے سائنسدانوں نے ایک ویڈیو گیم بنایا ہے جو موشن سینسر کی طرز پر مریضوں کو فزیو تھراپی میں مدد دیتا ہے

(ایم این این): فالج کے حملے کے بعد لوگوں کے ہاتھ اور بازو کمزور ہو جاتے ہیں اب اس کیفیت کو ایک ویڈیو گیم سے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس تحقیق کی روداد ای کلینکل میڈیسن میں شائع ہوئی ہیں جس کے مطابق فالج کے بعد بازوؤں کی حساسیت کم ہو جاتی ہے اور ان کی حرکت بھی محدود ہوتی ہے جو روزمرہ معمولات متاثر کرتی ہیں۔ اب ایک ویڈیو گیم ایسے مریضوں کی بحالی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ جامعہ میسوری کے ماہرین نے 'ریکوری ریپڈز' کے نام کا ایک ویڈیو گیم بنایا ہے جو موشن سینسر ویڈیو گیم پر مبنی ہے۔ یہ اکیوپیشنل تھراپی میں مددگار ایک اضافی ٹیکنالوجی ہے جو متاثرہ بازو میں موثر حرکات بہتر بناتی ہے اور گھر بیٹھے اس سے فزیو تھراپی کی جا سکتی ہے۔ جب اسے کئی مریضوں پر آزمایا گیا تو اس کے نتائج عین ویسے ہی برآمد ہوئے جو ذاتی معالج کی نگرانی میں سامنے آتے ہیں۔ اگرچہ اس میں فزیو تھراپسٹ درکار ہوتا ہے لیکن اس کا وقت بچتا ہے اور ایک گھنٹے کی بجائے 20 منٹ میں وہی تھراپی کی جا سکتی ہے۔ اس طرح وقت اور رقم کی بچت ہوتی ہے۔ دوسری جانب کئی مریضوں کو ہفتے میں چار یا پانچ مرتبہ بھی آکیوپیشنل تھراپی کے لیے آنا پڑتا ہے۔ گیم کے بعد لوگ گھر بیٹھے ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ منصوبے سے وابستہ راشیل پروفٹ کے مطابق یہ گیم دور افتادہ اور غریب ممالک کے لیے تیار کیا گیا ہے، اس سے کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ تھراپی انجام دی جا سکتی ہے۔ اس سادہ گیم میں ایک کشتی تیز پانی میں جاتی ہے اور مریض اسے ہاتھوں کے گھماؤ سے آگے بڑھاتے ہیں، بازو گھما کر اسے خطرات سے بچاتے ہیں یا پھر دائیں بائیں چلاتے ہیں۔ کشتی کو چلانے کے لیے عین اتنی ہی قوت درکار ہوتی ہے جو فزیو تھراپی کی اچھی خاصی ورزش درکار ہوتی ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں لاکھوں افراد فالج کی وجہ سے عضو کی کمزوری کے شکار ہوتے ہیں اور یہ گیم ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

بچوں کیلیے ملیریا کی نئی دوا منظور کر لی گئی

اس دوا 'کوزینس' کی ایک خوراک 'کلوروکوئن' کے ساتھ دینے پر 95 فیصد بچے اگلے چار ماہ تک ملیریا سے محفوظ رہے

نئی دہلی (ایم این این): حکومت نے بچوں کیلیے ملیریا کی نئی دوا 'ٹیفینوکوئن' (Tafenoquine) منظور کر لی ہے جبکہ دیگر 9 ممالک اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) سے اس کی منظوری کیلیے بھی درخواستیں جمع کرائی جا چکی ہیں۔ واضح رہے کہ ادویہ ساز کمپنی 'گلیکسو اسمتھ کلائن' (جی ایس کے) نے یہ دوا ایک عالمی تنظیم 'میڈیسنز فار ملیریا وینچر' (ایم ایم وی) کے تعاون سے 2017 میں تیار کی تھی جسے اب تک کئی ملکوں میں بالغ افراد کیلیے منظور کیا جا چکا ہے۔ یہ 'کوزینس' (Kozenis) کے برانڈ نیم سے مختلف ملکوں میں دستیاب ہے۔ بالغ افراد کو اس دوا کی 150 ملی گرام کی دو خوراکیں دی جاتی ہیں۔ البتہ چھوٹی عمر کے بچوں کیلیے اس دوا کی موزوں خوراک اور اثرات سے متعلق جاننا باقی تھا۔ یہ کام بھی جی ایس کے اور ایم ایم وی نے باہمی اشتراک سے 2020 کے اختتام تک مکمل کر لیا تھا۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ 2 سے 6 سال کے بچوں کو ٹیفینوکوئن کی 50 ملی گرام والی ایک خوراک، ملیریا کی موجودہ دوا 'کلوروکوئن' کے ساتھ دینے پر ان میں سے 95 فیصد بچوں کو ملیریا سے طویل مدتی تحفظ حاصل ہوا۔ اگرچہ اس دوا کے ضمنی اثرات (سائیڈ ایفیکٹس) کے طور پر 62 فیصد بچوں میں متلی اور الٹی جیسی کیفیات دیکھی گئیں لیکن یہ علامات معمولی نوعیت کی تھیں جو کچھ دن بعد ٹھیک ہو گئیں۔ چار ماہ گزرنے کے بعد بھی ان میں سے 95 فیصد بچوں کو ملیریا نہیں ہوا۔ ان امید افزاء نتائج کے ساتھ جی ایس کے/ ایم ایم وی نے آسٹریلوی حکومت سے اجازت کیلیے جنوری 2021 میں درخواست جمع کروا دی جو چند روز پہلے منظور کر لی گئی ہے۔ یہ دوا بطور خاص 'پلازموڈیم ویویکس' (vivaxP.) نامی طفیلیے (پیراسائٹ) سے ہونے والے ملیریا کے علاج اور بچاؤ کیلیے تیار کی گئی ہے جو جنوبی ایشیا (بشمول پاکستان)، جنوب مشرقی ایشیا، جنوبی امریکا اور افریقہ کے انتہائی مشرقی ممالک (سوڈان، صومالیہ، کینیا اور ایتھوپیا) میں ہر سال کم از کم 50 لاکھ افراد کو متاثر کرتا ہے۔ ان علاقوں میں 2 سے 6 سالہ بچوں کے ملیریا میں مبتلا ہونے کا امکان، بڑوں کی نسبت چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ان علاقوں میں لوگوں کیلیے ملیریا میں بار بار مبتلا ہونے کا خطرہ بھی دیگر ممالک کے مقابلے میں کہیں زیادہ رہتا ہے۔

بچوں کی صحت پر موبائل اسکرین کے منفی اثرات کے مزید ثبوت سامنے آ گئے

فون اور ٹیبلٹ پر اضافی اسکرین ٹائم سے بچوں میں کئی امراض پیدا ہو رہے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): والدین کے لیے اس وقت سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ کسی طرح ان کے بچے ٹیبلٹ اور اسمارٹ فون دیکھنے میں وقت کم صرف کریں۔ اب بچوں میں اسکرین تکتے رہنے کے زائد وقت کے انتہائی منفی اثرات کے مزید ثبوت سامنے آ گئے ہیں۔ انجلیا رسکن یونیورسٹی (اے آر یو) کے ماہرین نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسکرین دیکھنے میں زائد وقت گزارنے والے بچے نظر کی کمزوری، توجہ میں کمی اور موٹاپے کے شکار ہو سکتے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں اے آر یو کے ماہرین نے پوری دنیا میں ہونے والے تحقیق کا جائزہ یا میٹا ریویو کیا ہے۔ ان کے مطابق کورونا وبا میں اس کا آغاز ہوا اور اب یہ حال ہے کہ بچے روزانہ دو گھنٹے اسکرین دیکھنے کی حد پھلانگ چکے ہیں۔ پوری دنیا میں بچے کہیں تین اور کہیں چار چار گھنٹے موبائل فون دیکھتے رہتے ہیں۔ سب سے خوفناک بات یہ ہے کہ دو سال تک کے بچے کے سامنے موبائل اسکرین کی شدید ممانعت ہے لیکن وہ بھی اس کیفیت سے دور نہیں۔ ایک ملک تیونس میں تحقیق کے مطابق 5 سے 12 برس تک بچوں میں اسکرین ٹائم کا وقت 111 فیصد بڑھ چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق فون اور ٹیبلٹ سے آنکھوں کی خشکی بڑھ رہی ہے، ان میں سرخی اور تناؤ بڑھتا ہے۔ لیکن سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ دونوں آنکھوں کے عکس ملا کر ایک منظر دکھانے کی دماغی کیفیت متاثر ہو رہی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بلوغت تک پہنچنے والے بچے ایک وقت میں ایک سے زائد آلات استعمال کر رہے ہیں۔ وہ ٹی وی دیکھتے وقت بھی فون یا ٹیبلٹ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اس سے بصارت پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ دوسری بعد یہ ہے سرگرمی ختم ہو رہی ہے اور بچے دیر تک ایک ہی جگہ بیٹھنے سے موٹاپے اور دیگر امراض کے شکار بن رہے ہیں۔ سائنسدانوں نے والدین اور اساتذہ سے کہا ہے کہ وہ کسی طرح بچوں میں اسکرین ٹائم کم کریں اور انہیں ورزش اور جسمانی سرگرمی کی جانب راغب کریں۔

جیمس ویب خلائی دوربین نے ستارے کی پہلی 'صاف ستھری' تصویر کھینچ لی

دور دراز ستارے کی وہ پہلی صاف ستھری تصویر جو ''جے ڈبلیو ایس ٹی'' نے کھینچی ہے

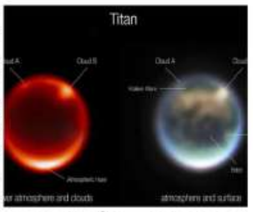

نئی دہلی (ایم این این) امریکی خلائی تحقیقی ادارے ''ناسا'' نے اعلان کیا ہے کہ جیمس ویب خلائی دوربین (JWST) کے آئینوں کی سیدھ (الائنمنٹ) درست کر کے ایک دوسرے سے ہم آہنگ کرنے کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے، جس کی تصدیق ایک ستارے کی 'صاف ستھری' تصویر کھینچ کر کی جا چکی ہے۔ بتاتے چلیں کہ ''جے ڈبلیو ایس ٹی'' خلاء میں اب تک بھیجی گئی سب سے طاقتور اور مہنگی ترین دوربین ہے۔ یہ ناسا، یورپی خلائی ایجنسی (ای ایس اے) اور کینیڈین خلائی ایجنسی کا مشترکہ منصوبہ ہے جو 9 ارب ڈالر کی لاگت سے تقریباً 22 سال میں مکمل ہوا۔ یہ دوربین 25 دسمبر 2021 کے روز خلاء میں روانہ کی گئی، جنوری 2022 کے آخری ہفتے میں اپنے مطلوبہ مدار ''ایل 2 آربٹ'' میں پہنچی جبکہ فروری 2022 میں اس کے آئینوں کی سیدھ درست کرنے کا مرحلہ شروع کیا گیا، جس کے دوران ''جے ڈبلیو ایس ٹی'' نے کچھ ستاروں کی ابتدائی آزمائشی تصویریں بھی کھینچیں۔ دنیا کی مہنگی ترین دوربین نے ستاروں کی 'پہلی تصویر' کھینچ لی! ماہرین نے یہی سلسلہ مزید آگے بڑھاتے ہوئے ایک نیا سنگِ میل عبور کر لیا ہے: ''جے ڈبلیو ایس ٹی'' کے تمام 18 آئینوں کی سیدھ مکمل طور پر درست ہو چکی ہے؛ اور اب وہ باہم مل کر ایک بہت بڑے آئینے کے طور پر کام کرنے کیلیے تیار ہو چکے ہیں۔ آئینوں کی سیدھ درست ہونے کی تصدیق کیلیے 11 مارچ کو ناسا کی ٹیم نے ''جے ڈبلیو ایس ٹی'' سے ایک ستارے کی صاف ستھری آزمائشی تصویر کھینچی، جسے خصوصی الگورتھم استعمال کرنے والے ایک سافٹ ویئر سے پروسیس کر کے مزید واضح کیا گیا۔ گزشتہ روز ناسا نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے یہ تصویر اور ویڈیو بھی جاری کی ہے۔ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ ''جے ڈبلیو ایس ٹی'' کی کارکردگی ان کی توقعات کے مطابق، بلکہ ان سے بھی بہتر ہے۔ آئندہ چند ہفتوں میں جیمس ویب خلائی دوربین سے دور دراز ستاروں کی مزید تصویریں کھینچ کر آئینوں کی سیدھ درست ہونے سے متعلق مزید اطمینان کیا جائے گا۔ یعنی امید کی جا سکتی ہے۔

کیا لڑکیاں آج بھی خود کو کمتر اور کند ذہن سمجھتی ہیں؟

اعداد و شمار سے پتا چلتا ہے کہ 72 میں سے 71 ملکوں کی لڑکیاں خود کو کمتر اور کند ذہن سمجھتی ہیں

(ایم این این) تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دنیا کی بیشتر لڑکیاں آج بھی امتحان میں ناکام ہو جانے کی وجہ اپنی کم تر ذہانت اور کند ذہنی کو سمجھتی ہیں، جبکہ لڑکوں کی اکثریت ایسا نہیں سوچتی۔ فرانسیسی ماہرین نے یہ انکشاف 72 ملکوں میں اوسطاً 15 سال عمر کی 500,000 سے زیادہ لڑکیوں کے ایک تفصیلی سروے کا تجزیہ کرنے کے بعد کیا ہے۔ یہ سروے ''پروگرام فار انٹرنیشنل اسٹوڈنٹ اسسمنٹ'' (PISA) کہلانے والے ایک عالمی تحقیقی مطالعے کے تحت 2018 کے دوران 15 سالہ طالب علموں میں ریاضی، خواندگی اور سائنس سے دلچسپی سے متعلق جاننے کیلیے کیا گیا تھا۔ یہ تحقیق ہر تین سال بعد کی جاتی ہے اور اس سلسلے کا حالیہ ترین سروے 2021 میں مکمل ہوا ہے۔ تاہم اس کے نتائج اب تک شائع نہیں ہوئے ہیں۔ ''پیسا'' کے اعداد و شمار سے پتا چلا کہ 72 میں سے 71 ممالک کی نوخیز لڑکیاں خود کو لڑکوں سے کم تر اور کند ذہن سمجھتی ہیں۔ اس سروے میں صرف سعودی عرب کی لڑکیوں نے اعتماد کے ساتھ خود کو لڑکوں جتنا قابل اور ذہین بتایا۔ حیرت انگیز طور پر، یہ کیفیت ان ملکوں میں بھی بہت زیادہ ہے جہاں لڑکوں اور لڑکیوں کو یکساں آزادی حاصل ہے۔ یعنی زیادہ آزادی مل جانے کے باوجود، آج بھی دنیا کی بیشتر لڑکیوں کے ذہنوں میں یہ بات پختہ ہے کہ لڑکی ہونا، لڑکا ہونے کے مقابلے میں کم تر سماجی اور علمی مقام ہے۔ سروے میں شامل ایک بیان ''جب میں ناکام ہو جاؤں، تو مجھے خدشہ ہے کہ مجھ میں (کامیاب ہونے کی) قابلیت ہی نہیں'' کے جواب میں اکثر لڑکیوں نے اتفاق کیا، یعنی وہ اپنی ناکامی کی وجہ اپنے ناقص العقل ہونے کو سمجھتی تھیں۔ اس کے برعکس، لڑکوں نے اس بیان کے جواب میں وقت، حالات اور دیگر عوامل کو ذمہ دار قرار دیا؛ یعنی اپنی ناکامی کی ذمہ داری خود قبول نہیں کی۔ اس نتیجے پر ماہرین کو تشویش ہے کیونکہ کئی سال سے آزادیٔ نسواں کیلیے منظم کوششوں کی سرپرستی اور ان پر عالمی سرمایہ کاری کے باوجود، اکیسویں صدی میں پیدا ہونے والی لڑکیاں بھی اسی دقیانوسی سوچ (اسٹیریو ٹائپ) میں مبتلا ہیں جو پچھلی کئی صدیوں سے انسانی سماج کا خاصہ رہا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں اگر کوئی لڑکی خود کو لڑکوں سے کم تر سمجھے تو بات سمجھ میں بھی آتی ہے کیونکہ ان معاشروں میں گھٹن زدہ پدرسری ماحول کا راج ہے۔ لیکن کم و بیش یہی صورتِ حال ترقی یافتہ ممالک میں بھی دکھائی دیتی ہے جہاں لڑکیوں اور لڑکوں کو بالکل ایک جیسی آزادی حاصل ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس بارے میں ماہرین خود حیران و پریشان ہیں۔ ریسرچ جرنل ''سائنس ایڈوانسز'' کے تازہ شمارے میں ماہرین نے اپنی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے یہ مفروضہ پیش کیا ہے کہ شاید زیادہ آزادی مل جانے پر بھی لڑکیوں کو روایتی اسٹیریو ٹائپ سے چمٹے رہنے میں زیادہ سہولت محسوس ہوتی ہے لہذا وہ پوری آزادی سے خود کو لڑکوں سے کم تر سمجھتی ہیں۔ یعنی ان کی اس سوچ میں معاشرتی دباؤ کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ ''جیسے جیسے ملک ترقی کرتے ہیں، لگتا ہے۔

کائناتی شعاعوں سے اہرامِ مصر میں 'پراسرار خالی جگہیں' کھوجنے کا منصوبہ

ہم نہیں جانتے کہ یہ پراسرار خالی جگہیں صرف ایک کمرے کی شکل میں ہیں یا کئی کمروں پر مشتمل ہیں

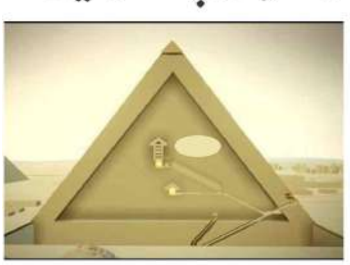

(ایم این این): مصری اور برطانوی ماہرین نے مشترکہ طور پر ایک ایسے منصوبے کا اعلان کیا ہے، جس میں وہ کائناتی شعاعوں (کوسمک ریز) کی مدد سے اہرامِ مصر میں دریافت ہونے والی پراسرار خالی جگہوں کو زیادہ تفصیل سے دیکھ سکیں گے۔ واضح رہے کہ چند سال قبل مصری اور جاپانی ماہرین نے کائناتی شعاعوں میں پائے جانے والے 'میوآن ذرات' کی مدد سے غزہ کے 'عظیم ہرم' (گریٹ پیرامڈ) میں دو ایسی خالی جگہیں دریافت کی تھیں جنہیں اس سے پہلے کبھی دیکھا نہیں گیا تھا۔ ان میں سے ایک خالی جگہ (void) کم از کم 30 میٹر لمبی ہے جبکہ اس کی چوڑائی بھی تقریباً ''گرینڈ گیلری'' جتنی ہے، جو اسی ہرم کے نچلے حصے میں موجود ایک بڑی راہداری ہے۔ اب تک ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ خوفو کے عظیم ہرم میں کم از کم دو 'خفیہ خالی جگہیں' موجود ہیں جن تک رسائی کا بظاہر کوئی راستہ نہیں۔ لیکن کیا ان میں سے ہر جگہ کسی ایک بڑے کمرے کی شکل میں ہے یا پھر کئی چھوٹے چھوٹے کمروں پر مشتمل ہے؟ اس سوال کا جواب فی الحال کسی کے پاس نہیں۔ البتہ، اگر میوآن ذرات کا سراغ لگانے والے آلات (میوآن ڈٹیکٹرز) زیادہ حساس ہوں تو اس سوال کا بہتر اور قابلِ اعتماد جواب ضرور مل سکتا ہے۔ اسی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکا کی فرمی نیشنل ایکسلریٹر لیبارٹری، ورجینیا یونیورسٹی، ورجینیا ٹیکنالوجی یونیورسٹی، شکاگو یونیورسٹی اور ییل یونیورسٹی کے علاوہ، مصر کی قاہرہ یونیورسٹی اور برطانیہ کی یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے سائنسدانوں نے ایک مشترکہ منصوبہ ترتیب دیا۔ اس منصوبے کے تحت موجودہ کے مقابلے میں 100 گنا طاقتور میوآن ڈٹیکٹر بنایا جائے گا، جس سے ان پراسرار خالی جگہوں کی زیادہ تفصیلات ہمارے سامنے آسکیں گی۔ تاہم یہ ایک مہنگا منصوبہ ہوگا جسے عملی جامہ پہنانے کیلیے یہ ٹیم مناسب فنڈنگ کی تلاش میں ہے۔ ابتدائی طور پر اس منصوبے کی جزئیات ایک تحقیقی مقالے کی شکل میں ''آرکائیو ڈاٹ آرگ'' پری پرنٹ سرور پر رکھ دی گئی ہیں تاکہ رقم فراہم کرنے والے اداروں کو اس طرف متوجہ کیا جا سکے۔ اس ریسرچ پیپر میں ماہرین نے اپنے مجوزہ میوآن ڈٹیکٹرز کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ جسامت میں اتنے بڑے ہوں گے کہ اہرامِ مصر کے اندر نہیں لے جائے جا سکیں گے۔ لہٰذا انہیں 'عظیم ہرم' کے باہر رکھتے ہوئے، مختلف زاویوں سے اس ہرم میں پوشیدہ خالی مقامات کی عکس بندی کی جائے گی؛ اور پہلے سے کئی گنا زیادہ صاف ستھری اور مفصل تصاویر حاصل کی جائیں گی۔ بڑی جسامت کے علاوہ، یہ میوآن ڈٹیکٹرز بہت پیچیدہ اور مہنگے بھی ہوں گے، جو مناسب رقم مل جانے کے بعد بھی دو سے تین سال میں مکمل ہو سکیں گے۔ پھر ان کی آزمائش شروع ہوگی اور اس کے بعد ہی کہیں جا کر وہ فرعون خوفو کے 'عظیم ہرم' اور دوسرے اہرامِ مصر میں نامعلوم پوشیدہ مقامات کا سراغ لگانے کا باقاعدہ آغاز کریں گے۔ سادہ الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ماہرین کی اس عالمی ٹیم کو صحیح وقت پر مطلوبہ فنڈنگ مل بھی گئی، تب بھی اس منصوبے کے باقاعدہ آغاز میں پانچ سے چھ سال ضرور لگ جائیں گے۔

ریئل میڈرڈ چاروں شانے چت، پی ایس جی نے 4۔صفر سے ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے اسپین کے مشہور فٹبال کلب ریئل میڈرڈ کو چار صفر سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ ۲۰۲۵ء کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اب اس کا مقابلہ پہلے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم چیلسی سے ہوگا۔ بدھ کی رات میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں پی ایس جی کی جانب سے فابیان روئز نے چھٹے اور ۲۴ویں منٹ میں ۲ شاندار گول کئے جبکہ عثمان ڈیمبیلے نے نویں منٹ میں ایک گول کیا۔ اس کے علاوہ متبادل کھلاڑی گونسالو راموس نے ۸۷ویں منٹ میں گول کر کے پی ایس جی کی فتح کو یقینی بنا دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی فرانسیسی چیمپئن چوتھی بار یہ تاریخی خطاب جیتنے کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ دو خوبصورت گول کرنے والے روئز کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ریئل میڈرڈ دباؤ میں نظر آئی اور دفاعی غلطیوں سے کبھی باہر نہیں نکل سکی۔ کوچ ژابی الونسو کو اپنی دفاعی لائن میں تبدیلیاں کرنی پڑیں کیونکہ ڈین ہوئسن معطل تھے اور ٹرینٹ الیگزینڈر زخمی تھے۔ ان کی جگہ آئے راؤل آسنسیو کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ان کے ساتھ انتونیو روڈیگر کی مہنگی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پی ایس جی نے آغاز میں ہی گول کر دیئے۔ میچ کا پہلا گول روئز نے ریئل میڈرڈ کی دفاعی چوک کا فائدہ اٹھا کر کیا۔ اس کے فوراً بعد ڈیمبیلے نے دوسرا گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ ۲۴ویں منٹ میں ایک بار پھر روئز نے گول کر کے اسکور تین صفر کر دیا۔ آخر میں راموس کے گول نے پی ایس جی کی جارحانہ صلاحیت کو نمایاں کیا۔

ایم سی سی میوزیم میں سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی

نئی دہلی (ایم این این): لارڈز میں انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان مردوں کے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کے روز کھیل شروع ہونے سے پہلے ایم سی سی میوزیم میں ہندوستان کے عظیم بلے باز سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ مصور اسٹورٹ پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنایا گیا یہ پورٹریٹ اس سال کے آخر تک ایم سی سی میوزیم میں رہے گا، جب اسے پویلین میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ ۱۹۸۹ء سے ۲۰۱۳ء تک اپنے ۲۴ سالہ بین الاقوامی کریئر میں، سچن نے ہندوستان کیلئے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی۔۲۰ بین الاقوامی میچوں میں ۳۴ہزار ۳۵۷ رن بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا سے ۶ ہزار رنوں سے زیادہ ہے۔ یہ پورٹریٹ مصور نے ۸۱ سال قبل ممبئی میں تینڈولکر کے گھر لی گئی ایک تصویر سے بنایا ہے۔ جیسے جیسے کام آگے بڑھا، پیئرسن رائٹ کا نظریہ بھی بدلتا گیا اور بالآخر گھسے ہوئے ایلومینیم پر تیل سے مصوری کی گئی۔ ایم سی سی کے مجموعے میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا یہ پانچواں پورٹریٹ ہے، جن میں سے ۴ (کپل دیو، بشن سنگھ بیدی، دلیپ وینگسرکر اور سچن) پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنائے گئے ہیں۔

عالمی ریکارڈ نہ توڑنے پر برائن لارا نے کیا کہا؟ ویان ملڈر نے بتادیا

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے کپتان ویان ملڈر نے بتا دیا کہ **400** رنز کا ورلڈ ریکارڈ نہ توڑنے پر ویسٹ انڈیز کے لیجنڈری بیٹر برائن لارا نے ان سے کیا کہا؟ جنوبی افریقہ کے کپتان نے بتایا کہ برائن لارا نے مجھ سے کہا کہ عالمی ریکارڈ بنانے کی کوشش کرنی چاہیے تھی، ریکارڈ ٹوٹنے کے لیے ہی بنتے ہیں۔ ویان ملڈر نے کہا کہ برائن لارا نے مجھے کہا کہ اگر پھر کبھی موقع ملے تو مجھ سے زیادہ رنز کرنا۔ جنوبی افریقہ کے کپتان کے مطابق یہ برائن لارا کی دلچسپ رائے ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ میں نے جو کیا وہ درست کیا۔ میں گیم کی عزت کرتا ہوں اور یہ میرے لیے سب سے اہم ہے۔

بابر اعظم کو بطور اوپنر ہی دیکھ رہے ہیں: ہیڈ کوچ مائیک ہیسن

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کا کہنا ہے کہ بابر اعظم سے وکٹ کیپنگ سے متعلق کوئی بات نہیں ہوئی، انہیں بطور اوپنر ہی دیکھ رہے ہیں۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بابر اعظم ٹیم میں جگہ بنائیں گے تو صائم یا فخر کے ساتھ کھیلیں گے، کسی بیٹر کو یہ نہیں کہا کہ **150** کے اسٹرائیک ریٹ سے کھیلیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم ٹی **20** میں پیچھے ہیں تو اس کی وجہ ہماری بیٹنگ ہے، ماڈرن ڈے کرکٹ میں آپ کو تیز کھیلنا ہوتا ہے، ٹی **20** کرکٹ کے سلسلے میں کیمپ لگایا گیا ہے، کچھ چیزوں پر ہم کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

تیسرا ٹیسٹ: ابتدائی بحران کے بعد انگلینڈ سنبھل گیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تیز گیند باز لارڈس ٹیسٹ کے پہلے دن کے ابتدائی ۲ سیشن میں اپنی توقع کے مطابق کارکردگی نہیں دکھا سکے۔ ٹیم انڈیا کے چوتھے گیند باز نتیش ریڈی نے پہلے سیشن میں ایک ہی اوور میں ۲ وکٹیں لے کر ہندوستانی ٹیم کو کچھ راحت دی، لیکن دوسرے سیشن میں جب گیند پرانی ہوگئی تو جو روٹ (ناٹ آؤٹ ۴۵) اور اولی پوپ (ناٹ آؤٹ ۴۴) نے انگلینڈ کی اننگز کو سنبھال لیا۔ ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز ایک ایک سے برابر ہے اور جو ٹیم یہ ٹیسٹ میچ جیتے گی، اس کے سیریز جیتنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ خبر لکھے جانے تک انگلینڈ نے چائے وقفے تک ۴۹ اوور میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۳ رن بنا لئے تھے۔ پچھلے ۲ میچوں میں 'بیز بال' کھیلنے والی انگلش ٹیم نے اپنی پہلی اننگز میں نسبتاً سست کھیل دکھایا اور ان کے بلے بازوں نے صرف ۳،۲۱ کے رن ریٹ سے رن بنائے۔ میچ سے ایک دن پہلے پچ پر جتنی گھاس تھی، وہ میچ والے دن نہیں تھی۔ یعنی اسے

بلے بازوں کیلئے مددگار بنا دیا گیا۔ یہی نہیں، سورج کی روشنی کو دیکھتے ہوئے مسلسل تیسرا ٹاس جیتنے والے انگلش کپتان بین اسٹوکس نے اس بار پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پچھلے ۲ میچوں میں انہوں نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز ایک ایک سے برابر ہے اور جو ٹیم یہ ٹیسٹ میچ جیتے گی، اس کے سیریز جیتنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ خبر لکھے جانے تک انگلینڈ نے چائے وقفے تک ۴۹ اوور میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۳ رن بنا لئے تھے۔ پچھلے ۲ میچوں میں 'بیز بال' کھیلنے والی انگلش ٹیم نے اپنی پہلی اننگز میں نسبتاً سست کھیل دکھایا اور ان کے بلے

بازوں نے صرف ۳،۲۱ کے رن ریٹ سے رن بنائے۔ میچ سے ایک دن پہلے پچ پر جتنی گھاس تھی، وہ میچ والے دن نہیں تھی۔ یعنی اسے بلے بازوں کیلئے مددگار بنا دیا گیا۔ یہی نہیں، سورج کی روشنی کو دیکھتے ہوئے مسلسل تیسرا ٹاس جیتنے والے انگلش کپتان بین اسٹوکس نے اس بار پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پچھلے ۲ میچوں میں انہوں نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لارڈس کی پچ کو دیکھتے ہوئے ٹیم انڈیا کے کپتان شبھمن گل نے تجربہ کار گیند باز جسپریت بمراہ کو پویلین اینڈ سے لگایا، جہاں سے بولر کو زیادہ موومنٹ ملتی ہے۔ یہاں پہلی بار کھیلنے والے دائیں ہاتھ کے تیز بولر آکاش دیپ کو نرسری اینڈ سے بولنگ کروائی گئی۔ تاہم، دونوں ہی نئی گیند کا فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ چائے کے وقفے پر پوپ اور روٹ کریز پر موجود تھے جبکہ زیک کراولی (۱۸) اور بین ڈکٹ (۲۳) آؤٹ ہو گئے تھے۔

ٹینس کھلاڑی رادھیکا یادو کو اس کے باپ نے گولی ماردی

نئی دہلی (ایم این این): نوجوان ٹینس کھلاڑی رادھیکا یادو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ رادھیکا کو اس کی رہائش گاہ واقع ۵۷-سشانت لوک ۲ گروگرام میں قتل کر دیا گیا اور سنسنی خیز پہلو یہ ہے کہ لڑکی کو اس کے ہی باپ نے گولی ماردی۔ رادھیکا کے والد نے اپنے لائسنس یافتہ ریوالور سے تین گولیاں چلائیں۔ گروگرام پولیس نے اس معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور رادھیکا کے والد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ گروگرام کے سیکٹر ۵۷ میں واقع ان کی بلڈنگ کے پہلے منزلے پر صبح ساڑھے ۱۱ بجے پیش آیا۔ رادھیکا کے والد نے مبینہ طور پر اس پر ۵ راؤنڈ فائر کر دیئے۔ بتایا گیا ہے کہ باپ کے گولی چلانے سے پہلے دونوں کے درمیان کسی معاملے پر شدید کہاسنی ہوئی تھی۔ کچھ خبروں میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رادھیکا کا باپ انسٹاگرام پر اس کے ریل بنانے کی عادت کو پسند نہیں کرتا تھا۔ گروگرام پولیس کی ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ رادھیکا کے والد اس کی ریل بنانے کی عادت سے بہت ناراض تھے۔ رادھیکا ریلز بنا کر سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرتی تھیں۔ اس معاملے پر رادھیکا کے والد نے اپنی بیٹی کو تین گولیاں ماریں۔ اس معاملے پر اب تک ٹینس کھلاڑی کی فیملی کا کوئی باضابطہ بیان نہیں آیا ہے۔ پولیس نے رادھیکا کے والد کو گرفتار کر کے وہ ریوالور بھی برآمد کیا ہے، جس سے رادھیکا کے والد نے قتل کیا تھا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم کا تاریخی کارنامہ، انگلینڈ کیخلاف پہلی بار ٹی۔۲۰ سیریز جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے انگلینڈ کے خلاف چوتھا ٹی۔۲۰ میچ ۶ وکٹوں سے جیت کر ۵ میچوں کی سیریز میں تین ایک کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی ہے۔ یہ تاریخی جیت مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ گراؤنڈ پر درج کی گئی۔ اسی کے ساتھ ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف پہلی بار، چاہے وہ گھریلو میدان ہو یا غیر ملکی، ٹی۔۲۰ دو طرفہ سیریز اپنے نام کی۔ ۱۲۷ رنوں کے معمولی ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کی اوپننگ جوڑی اسمرتی مندھانا (۲۳ گیندوں پر ۳۲ رن) اور شیفالی ورما (۱۹ گیندوں پر ۳۱ رن) نے تیزی سے اننگز کا آغاز کیا اور ساتویں اوور تک ۵۶ رنوں کی شراکت قائم کی۔ شیفالی کو آف اسپنر چارلی ڈین نے آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ جلد ہی اسمرتی بھی پویلین لوٹ گئیں اور انگلینڈ کی واپسی کی امیدیں جاگ اٹھیں۔ اس کے بعد کپتان ہرمن پریت کور (۲۵ گیندوں پر ۲۶ رن) اور جیمیمہ روڈریگز (۲۲ گیندوں پر ناقابل شکست ۲۴ رن) کے درمیان ۴۸ رنوں کی اہم شراکت ہوئی، جس نے ٹیم کو ہدف تک ۳ اوور باقی رہتے پہنچا دیا۔ اس سے پہلے، انگلینڈ نے مسلسل چوتھی بار ٹاس جیت کر بلے بازی کا فیصلہ کیا لیکن تیسرے میچ جیسی شروعات دہرانا انگلش اوپنرز کیلئے مشکل ثابت ہوا۔ صوفیہ ڈنکلے (۱۹ گیندوں پر ۲۲ رن) اور ڈینی وائٹ۔ہاج (۷ گیندوں پر ۵ رن) کو پاور پلے میں ہی دیپتی شرما اور این سری چرنی نے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد ایلس کیپسی (۱۸) اور کپتان ٹیمی بیومونٹ (۲۰) نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن ہندوستانی اسپن گیند بازوں نے شاندار کنٹرول دکھاتے ہوئے وقفہ وقفہ سے وکٹیں حاصل کیں۔ ساتویں سے بیسویں اوور کے درمیان اسپن گیند بازوں نے ۹ اوور پھینکے، جن میں انہوں نے صرف ۶۵ رن دے کر ۵ وکٹیں حاصل کیں۔ رادھا یادو نے ۴ اوور میں ۱۵ رن دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں اور ہندوستان کی جانب سے سب سے کامیاب گیند باز رہیں۔ رادھا یادو کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

اسٹار کڈز کو دباؤ کا سامنا ہے: کاجول

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی کامیاب اداکارہ کاجول کا کہنا ہے کہ ابراہیم علی خان اور دیگر اسٹار کڈز کو اسکرین پر خود کو نئے انداز میں پیش کرنا ہوگا جو 'ڈو اور ڈائی' کی صورت حال ہے۔ بھارتی میڈیا سے گفتگو میں کاجول نے بھارتی فلم انڈسٹری میں اسٹار کڈز کو اپنی اداکاری کی مہارت کی وجہ سے شدید تنقید کا سامنا کرنے کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسٹار کڈز کو اب اداکار کے طور پر پروان چڑھنے کی بجائے فوری نتائج دینے کے دباؤ کا سامنا ہے۔ اداکارہ کاجول ماضی کی اسٹار تنوجا کی بیٹی اور اپنی نسل کی کامیاب ترین اداکاراؤں میں سے ایک ہیں، انہوں نے بتایا ہے کہ مجھے پروان چڑھنے کیلئے وقت اور موقع ملا تھا۔ کاجول نے بتایا کہ ٹرولز تو آپ پر تنقید کریں گے۔

5 گیندوں پر 5 وکٹیں، مینز کرکٹ کی تاریخ میں منفرد ریکارڈ قائم

نئی دہلی (ایم این این): آئرلینڈ کے کرٹس کیمفر نے مینز کرکٹ کی تاریخ میں منفرد ریکارڈ قائم کر دیا۔ کرٹس کیمفر نے یہ نیا اور منفرد ریکارڈ **5** گیندوں پر **5** وکٹیں لے کر بنایا ہے۔ انہوں نے **5** گیندوں پر **5** وکٹیں لینے کا ریکارڈ آئرلینڈ میں کھیلے گئے ایک ڈومیسٹک میچ میں بنایا ہے۔ کرٹس کیمفر نے ڈبلن میں انٹر پروینشل ٹی **20** ٹرافی میں نارتھ ویسٹ واریئرز کے خلاف منسٹر ریڈز کے لیے کھیلتے ہوئے یہ شاندار کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے جیرڈ ولسن اور گراہم ہیوم کو ایل بی ڈبلیو کر کے **12**ویں اوور کا اختتام کیا اور اپنے اگلے اوور میں اگلی **3** گیندوں پر **3** وکٹیں لے کر یہ ریکارڈ بنایا۔ کرٹس کیمفر نے اپنی اس شاندار کارکردگی پر کہا کہ مجھے بالکل یقین نہیں ہو رہا تھا کہ ایسا ہو رہا ہے۔ اس میچ میں منسٹر ریڈز نے **100** رنز سے کامیابی حاصل کی۔ واضح رہے کہ زمبابوے کی خواتین کرکٹ ٹیم کی آل راؤنڈر کیلس نڈہلوو **2024**ء میں ڈومیسٹک انڈر **19** میں ٹی **20** میچ کے دوران ایگلز ویمن کیخلاف کھیلتے ہوئے لگاتار **5** گیندوں پر **5** وکٹیں حاصل کرنے کے بعد یہ منفرد کارنامہ انجام دینے والی پہلی کھلاڑی تھیں۔

جوکووچ ریکارڈ 41ویں بار سیمی فائنل میں پہنچے

نئی دہلی (ایم این این): ۲۴ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نوواک جوکووچ نے پہلا سیٹ ہارنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے مردوں کے سنگلز میں ریکارڈ ۴۱ویں بار ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے، جہاں ان کا مقابلہ عالمی نمبر ایک کھلاڑی یانک سنر سے ہوگا۔ واضح رہے کہ ٹینس کے عظیم کھلاڑی راجر فیڈرر اور نوواک جوکووچ کے نام ومبلڈن کے سیمی فائنل میں ۳۱۔۳۱ بار پہنچنے کا ریکارڈ تھا جسے توڑتے ہوئے جوکووچ فیڈرر سے آگے نکل گئے۔ ومبلڈن میں بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں جوکووچ کو اپنے دوسرے میچ پوائنٹ پر ایک عجیب و غریب گراوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ اسپلٹ میں گر گئے اور سینٹر کورٹ کی گھاس پر منہ کے بل گر پڑے، جو ایک ۳۸ سالہ کھلاڑی کے لئے مثالی صورتحال نہیں ہے جو ۲۵ویں گرینڈ سلیم خطاب کی تلاش میں ہیں۔ اس کے باوجود نوواک جوکووچ نے خود کو سنبھالا اور اگلے ۲ پوائنٹس جیت کر ۲۲ویں سیڈ فلاویو کوبولی کیخلاف ۶-۷، ۶-۲، ۵-۷، ۴-۶ سے جیت حاصل کی اور سیمی فائنل میں داخل ہوئے۔ جوکووچ نے میچ کے بعد کہا "مجھے لگتا ہے کہ جو ہوا اس کا اصل اثر میں کل محسوس کروں گا تو دیکھتے ہیں۔ میں امید کر رہا ہوں کہ اگلے ۴۲ سے ۴۸ گھنٹوں میں، جو ہوا اس کی سنگینی بہت بری نہیں ہوگی تاکہ میں ۲ دن میں اپنی بہترین کارکردگی بغیر درد کے دکھا سکوں"۔

ومبلڈن ٹینس: امریکا کی آمینڈا انیس موا نے بیلاروس کی آریانا سبالانکا کو ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): بیلاروس کی آریانا سبالانکا ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں، انہیں سیمی فائنل میں امریکا کی آمینڈا انیس موا نے شکست دی۔ **6** سال بعد کسی امریکی ویمن ٹینس کھلاڑی نے ومبلڈن کے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ لندن میں جاری ٹینس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں عالمی نمبر ایک روس کی آریانا سبالانکا کو امریکی کھلاڑی آمینڈا انیس موا نے پہلے سیٹ میں **4-6** سے شکست دی۔ ومبلڈن ٹینس: امریکا کے ٹیلر فرٹز اور بیلاروس کی آریانا سبالانکا سیمی فائنل میں پہنچ گئیں دوسرے سیٹ میں سبالانکا نے کم بیک کیا اور **6-4** سے سیٹ جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ تیسرے اور فیصلہ کن سیٹ میں دلچسپ مقابلہ ہوا لیکن انیس موا نے مقابلہ **6-4** سے جیت کر اپنے فائنل میں جگہ بنالی۔ آمینڈا انیسوموا **6** سال بعد ومبلڈن کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے والی پہلی امریکی خاتون ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,